Diary

حمایت علی شاعر صاحب کی آپ بیتی جو انہوں نے ۸۵-۸۶ کی عمر میں تحریر کی تھی۔
(شائع شدہ نہیں؛ زندگی کی آخری طویل تحریر تھی)

X.Y.Z

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

مرا کار زندگی حقیقت
مرا کار زندگی فسانہ

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

یہ مرا شہر مری جاں، مرا اورنگ آباد
میری دنیا کہ جہاں ہیں مرے سو رنگ آباد

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:

V.W

Off:
Cell:
Res:
Off:
Cell:
Res:
Off:
Cell:
Res:
Off:
Cell:
Res:

غلماں کا شوق ہے نہ ہوس حور کی مجھے
جنت میں بھی نصیب ہو صحرا [illegible] مجھے

Off:
Cell:
Res:
Off:
Cell:
Res:
Off:
Cell:
Res:
Off:
Cell:
Res:
Off:
Cell:
Res:
Off:
Cell:
Res:

T.U

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

میں کچھ نہ کہوں اور یہ چاہوں کہ مری بات
خوشبو کی طرح اڑ کے ترے دل میں اتر جائے

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:

R.S

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

آپ بیتی

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

ہماری زندگی — حقیقت
میری زندگی — فسانہ

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

Off:
Cell:
Res:

مجھے اچھی طرح یاد ہے

میری بسم اللہ کی تقریب تھی۔ مولوی صاحب نے مجھ سے پوچھا

"تمہیں کس نے پیدا کیا ؟"

"میری امی جان نے"

وہ خفا ہو گئے — بولے

"نہیں — اللہ میاں نے"

میں ادھر اُدھر دیکھنے لگا — جیسے کچھ سمجھ نہیں آیا

وہ پھر بولے

"ادھر اُدھر کیا دیکھ رہا ہے — اللہ میاں اوپر ہیں"

میں چھت کی طرف دیکھنے لگا —

"چھت پر نہیں، آسمان پر"

بس سمجھیے کہ وہ میرا کان پکڑ کر کھینچتے ہوئے گھر سے

باہر لے جاتے اور آسمان دکھاتے — دادی اماں نے دیکھ لیا

وہ تیزی سے آگئیں اور ان کے ہاتھ سے میرا کان چھڑا کر

کہنے لگیں

"بچہ ہو گیا — اللہ میاں نے"

میاں نے سر ہلا دیا

"بچہ ہی تو ہے" مولوی صاحب نے پھر کہا۔

میں نے ڈرتے ڈرتے کہہ دیا

"تم میری چچی امی ہو؟"

ہماری چچی جان نے دادی اماں سے پوچھا۔

دادی اماں چپ رہیں۔

"بچیاں یہیں رہیں گی اماں؟"

"انھیں ملتان لے جائیں" دادی اماں نے حکم دے دیا۔

وہ بچی جو ہوئی

اس کا چہرہ تو مجھ کو یاد نہیں تھا۔ سب دوڑ [illegible]

میری آنکھوں میں بس رہی تھیں

میری امی اس وقت اس کو پیار سے گڑیا کہتی تھیں جب میں

تب وہ چار سال کا تھا

جس کا نام "لطف النساء" تھا۔

دادی اماں کہتی تھیں

"لطفو اماں، بہت پیاری لڑکی تھی" وہ ہمیشہ چپ چپ

اور کھوئی کھوئی رہتی تھیں۔

میرے دادا سید نیاز علی صاحب فوج میں تھے۔ آزادی کے

ہندوستان کے بعد دادی اماں اپنی سسرال [illegible]

سے "بھیرہ" آ گئیں۔ انکی بہن چھمو مرحوم کی بیٹی تھیں۔

دادی اماں کے گھر کے کمرے میں قالین بچھے تھے۔ [illegible]

رکھے ہوئے تھے — قرآن کی دو سیپارے [illegible] میں

J.K.L

لڑکی پیشو تھیں ۔
دادی اماں بھی تھیں

"جب میں پہنچی تو دونوں نے مجھ سے رخصتانہ مانگ لیا
جانے جانی میاں بھیجے اور زینے بلاتی ہیں کو دیکھ

لوٹ کے الہ آباد آ گیا ۔
(جانی میاں ، میرے ابا کی عرفیت تھی)

وہ بڑے دو تعلیم یافتہ نہیں تھے ۔ دادا جو حضرت کے
قریبی ہونے کے سبب انگلش کچہری میں نوکری مل گئی ۔

ابا چونکہ تھوڑا بہت لکھنا پڑھنا ہی جانتے تھے ۔
اس لیے ایک دفتر کی جمعداری تھے ان کو "محرر"
بنا دیا گیا ۔ جسے شاہجہاں کے دفتر میں کلرک کو "محرر"
کہتے تھے ۔

ان کی شادی شیخوں کے قاضی زمان اللہ صاحب کے چچا زاد
بھائی ، قاضی اسماعیل الدین صاحب کی لڑکی "لطف النساء"
سے ہوئی تھی ۔ مگر بقول دادی اماں
"ہمارے گھر کو گھر بنا کر تنگ کی"

میرے بعد بچہ کوئی پیدا نہیں ہوا ، وہ ماں کو بھی اپنے
ساتھ لے کر چلا گیا ۔

میرا ڈیڑھ برس میں بڑی تھی [illegible] ۔ الہ آباد کو [illegible]
ڈیڑھ دو سال [illegible] تھی ۔ امی کے انتقال کے بعد وہ نہیں آئی تو

ہمارے [illegible] میں [illegible] کر لیا۔
[illegible] لکھیں

سلطان [illegible] کے بعد [illegible] نے [illegible]
سال کے [illegible] وہ اپنے بیٹے سے بہت پیار کرتا تھا۔

وہ [illegible] چاہتا تھا کہ [illegible]
[illegible]

[illegible] ایسی لڑکی [illegible] تلاش [illegible] جس [illegible]
[illegible] کا نام "[illegible]" تھا۔

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] ہیں۔ [illegible]

[illegible] میں [illegible]
[illegible] میں [illegible] ہیں۔

[illegible]
[illegible] نام "[illegible]" تھا۔ [illegible]

[illegible] وہ [illegible]
[illegible] نام [illegible]
[illegible] نام "[illegible]" [illegible] کر دیا۔ [illegible]
[illegible] تھا۔

D.E.F

ملک عنبر کے زمانے کا ایک شہر "نیر نبوری" کے
نام سے آج بھی دنیا میں موجود ہے

مغلوں کے دور میں یہ شہر شاہجہاں کے
چھوٹے بیٹے اورنگزیب نے اپنے نام کیا

دارا شکوہ کو قتل کر کے حکومت پر قبضہ کر لیا
اور فتح کر کے اس کا نام "اورنگ آباد" رکھ دیا۔

شہزادہ دارا شکوہ "سنسکرت" جانتا تھا
اس نے بھگوت گیتا کا فارسی میں ترجمہ بھی کیا تھا -

جب اورنگ آباد ہندوستان کا صدر مقام بنا تو
اس کے اطراف ایک فصیل اٹھا دی گئی تھی۔ اس فصیل

(۹)

کے چھ دروازے تھے
① دہلی دروازہ ② پیٹھن دروازہ ③ [illegible] دروازہ
④ روشن دروازہ ⑤ رنگین دروازہ ⑥ کالا دروازہ
ہر دروازہ کسی نہ کسی "حوالے" کی نشاندہی کرتا ہے۔

میرے والد سید تبریز صاحب جب اپنی سروس
سے ریٹائر ہوئے تو روشن دروازے کے

باہر ایک مکان خریدا یہ شہر کا سب سے اچھا علاقہ
[illegible] "[illegible]" ہیں۔ وہاں سے

"بی بی کا مقبرہ" "قریب" حسن ابدال "مقبرہ"
[illegible] ثانی — [illegible] — الثانی

"تاج محل" [redacted] میں ہے
کہ "تاج محل" ... بنایا گیا ہے

اور یہ "مقبرہ" "گنبد" ہے — جو جڑے
ہوا بارہ دری زینت کا مرکب ہوتا ہے۔

دوسری عمارت محل وقوع ایک سا ہے
وہ دریائے جمنا کے کنارے ہے اور یہ ایک ... [redacted]

[redacted] — کے کنارے

تاج محل — شاہجہاں کی بیگم ممتاز محل کی یادگار ہے

اور "مقبرہ" — اورنگ زیب کی بیگم "دلرس بانو"
سے منسوب ہے۔

اورنگ زیب کی قبر البتہ ... خلد آباد ...
... پہلو میں ...

... نہیں ہے —

اورنگ زیب کو لوگ "مذہبی" سمجھتے تھے ...

... — ... آدمی کی ... ہے
[redacted] ... تاریخ ... بادشاہوں ...

... "قبر" ...
اس قبر کو ... [redacted]

تو یقیناً ... کہ اورنگ زیب "مذہبی" آدمی تھا۔

حیدرآباد دکن میں میر عثمان علی خان "نظام دکن"

"آصفیہ خاندان کے ساتویں بادشاہ تھے - انہیں "آصف سابع"

کہا جاتا تھا - آپ کے والد میر محبوب علی خان کے عہد میں تھے

ان کے رشتہ دار جلیل مانکپوری تھے جن کا شمار بیز ریاست کے

[redacted] مشہور شعراء میں ہوتا تھا -

یہ دعائیہ اشعار ہے — تا بہ خالق عالم یہ ریاست رہے

تجھ کو عثماں بصد اجلال سلامت رکھے

Appointments

سلاطین سلف سب ہوئے نذر اجل عثماں

مسلمانوں کا تیری سلطنت سے ہے نشاں باقی

کہتے ہیں کہ جلیل مانکپوری سے استاد تھے مگر عثمان علی خان کے

نام سے مشہور ہوگئے ہیں -

(PRESS)

ہمارے زمانے تک اسلام آباد میں کوئی پریس نہیں تھا -

صرف کراچی سے [illegible] "اردو" [illegible] اردو [illegible]

اور حیدرآباد دکن سے چھپ کر آتا تھا -

ہمارے انٹرمیڈیٹ کالج میں بھی [redacted]

ایک رسالہ "نورس" [redacted] نکلتا تھا۔ [redacted] میں بھی

جس پر اساتذہ کرام کے چھپ کر آتا تھا [redacted] ادبی رسائل میں نئے دستخط

اہل علم کے مضامین شائع ہوتے تھے۔ دوسرے اساتذہ کی تحریریں

بھی "نورس" میں چھپتی تھیں۔ اسی لیے ہم [redacted] طلبہ

علمی رسالے "نکالا" کرتے تھے۔

مشفق خواجہ "تخلیق" اعجاز الحق قدوسی "جلوہ" ...

[redacted] معروف مشہور ادیب تھا

روز شب میں ہمارے استاد اختر انصاری ... تھے۔ جو

علامہ اقبال کے پرستار تھے۔ اور علامہ اقبال کی طرح حضرت

جاتے غالبوں کے انداز میں مشورہ دیتے تھے۔ آنا جانا کچھ

اشعار یاد ہیں۔ یا دوسرے کو دیا تھا۔

جا رہا ہوں ... رکھا ہے

Appointment کبھی ... روکا جاؤں ... کی ...

26 Wednesday

ہمیں دنیا کو کچھ تو محسوس کرا دو

خدا سے کیوں شکوہ کریں [illegible] دی ہیں

چھپاتے تو ہو دل کا راز مگر

مگر وہ [illegible] چاہیں مت ڈرو سے

ایک دن میں نے [illegible] اختر صاحب [illegible] سوات

اخبار [illegible] میں [illegible] کہ [illegible] عمارت

سامنے کی میز کے گرد [illegible] [redacted]

27 Thursday

اختر صاحب نے آہستگی سے ہمیں بتایا ہے۔

"[illegible] ہیں۔"

"ہم کو [illegible] کیا ہوتے ہیں؟" میں نے پوچھا۔

"فکر [illegible] کہ باقی زندگی کچھ برس پہلے [illegible]

[illegible] گیا تھا۔"

میں حیرت سے [illegible] کو دیکھنے لگا۔

Appointment

[illegible] کچھ اور لوگ بھی [illegible] میں [illegible]

"ذہن کا ریڈیو" کیسے خاموش کریں؟

میں نے [redacted] صاحب سے پوچھا "ذہن کا ریڈیو کیا ہوتا ہے؟"

"ذہن کا ریڈیو ۔ سوچوں کو کہتے ہیں۔ یہ لگاتار ایک دھارا سی

کو ریڈیو کہتے ہیں"

میں نے کمیونیکیشن اور کا ریڈیو کے بارے میں کہیں پڑھا تھا

کہ سوچیں "انتشار" ہوتی ہیں۔ محی الدین کے

بارے میں ہے کہ وہ ایسے تھے۔ جو دن رات ذہن کو بند رکھتے

حضرت صاحب کے ذکر نے بہت سکون دیا

ویسے تو بہت ہی مصروف ہوں کہ کھانا بھی جا کے کھانا

کہ دنیا میں دنیا کو دیکھا جا سکے گا

حیات کے سچ کا احساس ہے کہ کھلے

صبح ہو کے ساتھ ساتھ چلو

حفیظ صاحب کا میں بڑا پرستار تھا علامہ اقبال کے بعد
انہیں کا نام مجھے یاد تھا۔ میں نے پچھلے دنوں ان کا
مجموعہ کلام "سرخ سویرا" پڑھا تھا۔
پچھلے دنوں میں ایک مجموعہ اور ہاتھ لگا تھا۔
اقبال کو "اقبال" کہا جاتا تھا۔ میں میں اس کا [illegible]
اثر تھا۔ حالانکہ میں ان سے [illegible]
"[illegible]" [illegible] تھا۔ [illegible] میں [illegible]

22 Saturday 23 Sunday

کا تھا [illegible] پر [illegible] مجھے [illegible]
[illegible] کہا جاتا ہے۔ یعنی [illegible]
انگریزوں کے زمانے میں [illegible] کی [illegible] تھی۔ زبان
کے اعتبار سے تقسیم کی گئی ہے۔ [illegible]
[illegible] [redacted] وہ [illegible] [illegible]
[redacted] [illegible] تھے۔

Appointment

اسلام حضور اکرم ﷺ دنیا کی پہلی دولت مند دوشیزہ

خدیجہ تھیں جو عرب ملک میں تجارت کا بڑا دار و مدار سمجھا جاتا تھا۔ انہوں نے

نے اپنا [illegible] اثاثہ وقت کو دے رکھی تھی اسی لیے

قوم نبی [illegible] تمام [illegible] میں چلتی تھا جب

حالی کیا جاتا تھا [illegible] جانوروں کی [illegible] کاروبار

[illegible] حالی [illegible] شوہر [redacted] تھا

Appointment

ایک دن علامہ اقبال کی کسی [illegible] کے بارے میں باتیں

20 Thursday

پوچھی [illegible] تو [illegible] بابا [illegible] دادا [illegible] سے

حضرت [illegible] سے پوچھا

علامہ اقبال نے [illegible] کیا [illegible] نام "بابا دادا"

کیسا ہوتا ہے۔ بابا [illegible] دنیا [illegible] ہے

علامہ [illegible] تو [illegible] تھے تا ! اور

[illegible] دور [illegible] آج [illegible] کے [illegible] وقت [illegible] لگے

Appointment

مگر علامہ [illegible] ہو [illegible] مجھے [illegible] گستاخی

اچھی نہیں ہے

میں نے اقرا سے کہا،

[redacted] "میں سنجیدگی سے یہ سوچ رہا ہوں

[redacted] کیا مرغ کی بانگ کو "اذان" کہنا

[redacted] درست ہے؟

"یہ تو "اذان" کی توہین ہے" میں اور سنجیدہ ہو گیا

[redacted] "ناراض ہونے کی ضرورت نہیں، مرغ چونکہ

[redacted] "صبح سویرے" بانگ دیتا ہے،

اس لئے اسے "اذان" کہتے ہیں

[redacted] "اذان" تو [redacted] ہر نماز کے وقت دی جاتی ہے۔ دن

[redacted] میں پانچ بار ۔ لوگوں کو "نماز" کا وقت

[redacted] دلانے کے لئے [redacted]

[redacted]

"مرغ کی آواز" محاورۃً میں کہی ہے، [redacted] "اذانِ مرغ"

[redacted] "اچھا ہاں! اسطرح مرغ بھی

[redacted] جنت میں چلا جائے گا

[redacted]

"بیسیوں بار میں نے اپنے مولوی صاحب سے پوچھ لیا"

"مولوی صاحب نے [redacted] کسی بات کا جواب نہیں دیتے [redacted] مسئلہ

لیکر ڈانٹ کر چپ کرا دیتے تھے" - مگر میری طبیعت میں

بہت کھوج تھی - ایک بار میں نے اُن سے گنگا جی

[redacted] تھا - میں پوچھ لیا

"گنگا تو ہندوستان میں [redacted] ہوتی ہے نا - کیا کشمیر میں بھی گنگا

پیدا ہو سکتی ہے ؟

"نہیں"

"کیوں ؟"

"گنگا ہندوؤں کی ہوتی ہے" مولوی صاحب نے جواب دیا

[redacted] کیا جہلم بھی ہندوؤں کے ہیں ؟

میں نے دریافت کیا -

[redacted]

”یہی مسلمانوں کے مدرسوں میں لکھا ہوتا ہے“ مولوی صاحب نے تنگ آ کر کہا
”تم اوٹ پٹانگ باتیں بہت کرتے ہو، کبھی چپ نہیں رہا کرو“

ایک دن میں ”بابا جبریل“ دیکھ رہا تھا۔ اختر صاحب آئے
میں نے ان سے پوچھا

”اختر صاحب۔ ”جبریل کے جسم پر بال ہوتے ہیں یا پر؟“
”میں نے جبریل کو کبھی دیکھا نہیں۔“ یہ کہہ کر وہ دوسرے کمرے میں چلے گئے

ایک دن [redacted]
”اقبال نے تو دیکھا ہوگا“ میں نے زیرِ لب کہا۔
[redacted] میں نے ان سے [redacted] پوچھا۔ ”اختر صاحب
[redacted] جبریل اپنے بالوں سے کیا کام لیتے ہیں؟ کیا وہ پرندوں
کی طرح اڑتے ہیں؟“

”یہ بات تم اپنے مولوی صاحب سے پوچھنا“ [redacted]
اختر صاحب نے جھنجھلا کے کہا

جانتے ہی نہیں وہ میرے

" مولوی صاحب تو کچھ [redacted] ہر سوال پر مجھ

ڈانٹ دیتے ہیں۔

" اچھا ؟ تو پھر اپنے ہیڈ ماسٹر سے پوچھ لیتا "

" وہ تو اپنے کمرے میں ہی نہیں آنے دیتے " میں آخر کس سے

پوچھا کروں ؟ "

علامہ اقبال کا ایک شعر ۔۔ خدا جانے مجھے کب پڑھایا تھا ۔

مجھے یاد رہ گیا ۔ میں اکثر سوچتا " علامہ نے یہ کیسے سوچ لیا !؟

11 Tuesday ٢٧ محرم

حور و فرشتہ ہیں اسیر میرے تصورات میں

میری نگاہ ، سے خلل تیری تجلیات میں

یہ شعر میرے دل پر نازل ہو چکا تھا اور کانپ جاتا اور

علامہ اقبال کے بارے میں سوچتے ۔

" تجلی " تو حضرت موسیٰ کو " کوہِ طور پر نظر آئی تھی ۔ اور وہ

جل کر راکھ ہو گیا تھا ۔ علامہ نے کیا لکھ دیا !؟

Appointment

میری نگاہ سے خلل تیری تجلیات میں !

توبہ توبہ — کتنا بُرا گناہ ہے ایسا کہنا — علامہ اقبال

واقعی اللہ تعالیٰ ہیں فرشتے نہیں!؟ مجھے ان کی کتابیں پڑھنا

چاہیے — وہ مجھے مسلمان بنا گئے — مگر وہ تو

[redacted] مسلمانوں کے بہت بڑے محسن ہیں —

[redacted]

میں خدا سے زیادہ اپنے ابا سے ڈرتا تھا۔ وہ مجھے

اپنے کورس کے علاوہ کوئی کتاب پڑھنے نہیں دیتے تھے —

علامہ اقبال کی کتابیں تو میری سمجھ میں نہیں آتی تھیں — مگر میں نے

بانگِ درا کے علاوہ "بالِ جبریل" بھی خرید لی تھی —

اور اپنے حیدرآباد دکن کے مخدوم محی الدین کی کتاب

[redacted] سرخ سویرا تھا ہی [redacted] جسے میں نے ابا

سے چھپ کر پڑھتا تھا — یہ بھی میری سمجھ میں کم [redacted] آئی

تھی — مگر حیدرآبادی مخدوم کی کتاب رکھنا تو مجھے بھی فخر لگتا تھا

ابا جان کانگریس میں تھے اس لیے وہ مخدوم کی کتاب پڑھنے
سے منع کرتے تھے۔

ایک دن ابا نے میرے ہاتھ میں مخدوم محی الدین کی کتاب
"سرخ سویرا" دیکھی تو اسے چھین کر چولہے میں پھینک دیا
تاکید کی کہ ایسی کتابیں پڑھو گے تو جیل میں جاؤ گے۔
وہ تو غصے میں مجھے ڈانٹ کر چلے گئے۔ میں کتاب کو جلتا ہوا دیکھ کر
رونے لگا۔ اس وقت تک روتا رہا جب تک وہ پوری جل نہ گئی۔

دادی اماں میرے پاس آئیں اور مجھے سمجھانے لگیں۔
"ابا غصہ کرتے ہیں تو ایسی کتابیں مت پڑھا کرو"
"انھیں کیا معلوم کہ یہ کیسی کتاب ہے۔ یہ تو اچھی کتاب ہے"
"خیر میں ان کو سمجھا دوں گی"
پھر وہ میرے [illegible] لگیں۔
"خود تو پڑھتا نہیں، بیٹے کو بھی منع کرتا ہے۔ الٹا اس پر"
"وہ مجھے بھی جلسوں میں لے کر جاتے تھے"

"پھر تم کیا بنو گے؟" دادی اماں نے مسکراتے ہوئے پوچھا

"میں استاد بنوں گا۔" اسکول میں پڑھاؤں گا۔"

"اچھا! پھر تو تمہیں بہت پڑھنا پڑے گا۔ بی۔اے کرنا ہوگا"

"نہیں، میں ایم۔اے کروں گا۔ ہمارے ماسٹر صاحب ایم۔اے ہیں"

"اچھا!" یہ کہہ کر انہوں نے میری بلائیں لیں اور مجھے گود میں

دبا لیا۔

Appointment

"جاؤ کھیل کود کرو"

4 Tuesday
۲۰ محرم

میں چلا گیا۔

بات ختم ہو گئی۔

کئی دن گزر گئے۔

مجھے ہر روز اس کے بعد پتہ چلا کہ ہمارے شہر میں "یوم اقبال" منایا

جانے والا ہے۔ مشاعرہ بھی ہوگا۔ جلسہ اور جلوس بھی۔ بڑے بڑے

بڑے شاعر اور ادیب آنے والے ہیں

Appointment

ایک صاحب

مشاعرہ والے کے ساتھ قدرت اللہ شہاب بھی آ رہے ہیں (یا شہر ان)

نام میں نے رکھا تھا [redacted] جو لقمان نے

اسد سر تھے۔ میں نے جب ان سے پوچھا، خاص طور سے

"کیا آپ نظام دین کے بارے میں لکھتے ہیں؟"

"لاحول ولا قوۃ، میں افسانہ لکھتا ہوں"

"اچھا!" میں نے دل ہی دل میں کہا اور انتہائی غور سے دیکھا

پھر کیا دل میں نے ان سے پوچھا

"کیا نظام دین "تشبیہات" ہیں؟"

Appointment

"لاحول ولا قوۃ - وہ ہمارے مسلمانوں میں" مجھے یہ کس نے بتایا؟

"اسے پہچانتے لاحول "پڑھ رہے ہیں""

"تم تو گستاخ ہو، بہت گستاخ ہو، جاؤ، نماز پڑھو" [redacted]

میں حیرت سے انہیں دیکھتا رہا، وہ وقت ہی مر گیا

میرے چہرے پر تھا۔

دونوں [redacted] میں افسانے لکھا کرتا تھا، میرے پہلے افسانے کا نام

"فلسفہ اور حقیقت"

Appointment

(H) [redacted]

(۲۱) رہتا تھا۔ ایک دن پولیس نے جامع مسجد بورڈ تک پر چھاپہ مارا ابو کہ اردو کے
گروپوں سے تعلق رکھنے والے اداکار بھی ساتھ آگئے۔ ابا سب انسپکٹر ہو گئے۔ انھیں ابھی

28 Wednesday
۱۲ محرم

NOVEMBER '12

November 2012
Muharram 1434
محرم ۱۴۳۴

[redacted] آمنہ کا وقفے کی اطلاع
اکتوبر کے ... بلایا۔

[redacted] میرا افسانہ پہلا (انشوریڈنسی) کالج کے رسالے "نورس"

(اسٹریا نمبر ۱۹۴۵ء) میں چھپا تھا۔ اس وقت میرا ادبی نام تھا

"حامد ترابی" مسعود احمد علی میرے دیا گیا نام تھا

ایک دن الطاف علی کی پولیس نے کلو فرید اختر کو گرفتار کر لیا

میں نے ان کی گرفتاری پر ایک افسانہ لکھا۔ "تا کے تیر عبارت"

یہ افسانہ بمبئی کے رسالے "نظام" میں ۱۹۴۶ء کو اکتوبر

شائع ہوا تھا۔ بعض کے بعد میں نے دو افسانے "تہذیب" اور

29 Thursday
۱۳ محرم
22

"آدمی" بمبئی اور دہلی کے رسالوں میں [redacted]

(وہ محفوظ نہیں ہیں) ایک دن ابا نے یہ رسالے میرے پاس دیکھ لیے

[redacted]

[redacted] عنبر ابو ... کا ایک تعلق تھا۔ آج دونوں ابا وہاں

[redacted] سب انسپکٹر پولیس تھے

اورنگ آباد سے عنبر [redacted] ... سے ... جانا

پڑتا تھا۔

[illegible]

حال ہی میں میرے ایک ننھیالی بزرگ مولوی عبدالغفور صاحب ریٹائر ہوئے

جو ایک اسکول میں سروس کرتے تھے۔ میں ان کے گھر بھی جایا کرتا تھا۔

ان کی ایک بیٹی "معراج" تھی۔ جو میری بہن کی دوست تھی۔ بہن

(چودہ ۱۴) میں ہم ساتھ کھیلتے تھے۔

ریٹائرمنٹ کے بعد وہ [redacted] سات گوٹھ آگئے فاصلے پر ایک

[redacted] بڑی بیٹی ... معراج کی ... تھی ... گاؤں میں

[redacted] بیٹی ... ان کا نام خواجہ ... تھا ... ہم الیاس

[redacted] نیر الدین ... خواجہ ... چھوٹے ... کیا کرتے تھے

ہم عمر تھے۔

میں ایک بار ... معراج ... ان کی ...

... ملنے گئے

میں [redacted] کچھ محتاط ہو گئی تھی

... [redacted] ... دونوں ...

بہرحال ... کا نام ... میری ... تھا

[redacted] نے ایک دن "معراج" کو "معراج علیم" کہہ دیا

— دراصل لفظ "معراج" بھی بہت محترم لگتا تھا۔ "معراج"

آنحضرت صلعم کو نصیب ہوئی تھی — اس لئے میں "معراج" کو

اسے گھریلو نام سے مخاطب کیا کرتا تھا — "جانی بیگم"

ایک دن شرارتاً اسکے قریب جا کر میں نے اسے "جانی" کہہ دیا

وہ ناراض ہو گئی اور ترش لہجے میں کہا

Appointment

"میرا نام "معراج" ہے"

24 Saturday 25 Sunday

"مجھے معلوم ہے۔ مگر تمہیں اس نام سے پکارتے ہوئے مجھے کچھ

جھجھک ہوتی ہے۔"

"کیوں؟"

"یہ لفظ ہمارے نبی کے لئے ہے نا۔ "معراج" تو انہیں کو

نصیب ہوئی تھی"

"مجھے اسطرح مخاطب کرنا اچھا نہیں لگتا" [redacted]

Appointment

"میں تو [redacted] بچپن سے کہتی —

"ویسے میں بھی تنہا ہوں"

میرے جملہ ختم ہونے سے پہلے اُس نے جواب دے دیا۔

"تو پھر تمہیں کس نام سے پکارا کروں؟"

"جو بھی جی چاہے پکار لیں تو کیا ہے"

یہ کہہ کر وہ کمرے سے چلی گئی اور میں اُسے دیکھتا رہ گیا۔

ایک دن وہ مجھ کو کمرے میں چپ چاپ [illegible] تو میں نے اُسے آواز دی

Appointment

"رو — اے — روحی"

"میرا ایک نام بھی ہے" اُس نے بے رخی سے کہا

"فرمائیے جی"

"کچھ نہیں — رہنے دیں" بات کرنے کی جیسے جرأت نہ ہوئی" میں نے

رک کر کہا۔

"تو بولیے نا؟" اُس نے خفگی سے پوچھا کہ

"نہیں — کچھ نہیں" [redacted] میں نے کہا

Appointment

وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں چلی گئی

میری سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ اس سے کس طرح بات کیا کروں!؟

ایک دن اسے تنہا پا کر میں نے خود بات کرنا چاہی۔

"سنیے، میں — میں کوئی برا آدمی نہیں ہوں"

"میں نے کب کہا؟"

"میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کس طرح تم سے بات کیا کروں؟"

"بات کرنا ضروری ہے؟"

Appointment

"نہیں — ضروری تو نہیں — مگر"

"میرا خیال ہے ہم بات نہ ہی کریں تو اچھا ہے"

"اچھا — اگر تمہاری یہی مرضی ہے — تو —"

میں ابھی کچھ کہہ بھی نہ پایا تھا کہ وہ چلی گئی۔

ایک دن میں نے اسے اپنے گھر کے ساتھ والے مکان کی چھت پر دیکھا

جب وہ اکیلی نظر آئی تو میں نے مسکرا کر کہا

"جب مزاج ٹھیک ہو تو بتائیے گا" میں نے اجازت چاہی

Appointment

"مزاج کو کچھ نہیں [redacted] ٹھیک ہے — جانا ہے تو جائیے"

اُس نے خوشی سے کہا

میں نے اسے چیلنج سمجھ لیا ہے بڑے فخر اور خود اعتمادی سے کہا

دیکھنا ہم ایک دن معراج تک پہنچ جائیں گے ۔ ہم بھی

صاحبِ معراج کے ہمراہ ہوں گے ۔

وہ جس بات پہ خوش تھا اور عجیب نظروں سے مجھے دیکھ رہا تھا

میں بھی خوش ہو گیا لیکن اور اپنے جانے پہ فخر کرنے لگا ۔

ایک بار "عجیب" واقعہ ہوا ۔

ایک رات ـــ اور وہ بھی دھوپ کی رات تھی ۔ میں

لوڈ شیڈنگ میں خدا کے گھر کے صحن میں بیٹھا ہوا تھا ۔ بہت

دیر تک چاند سے لطف اٹھاتا رہا ۔ آدھی رات کو

جب مکان میں آیا تو دیکھا کہ آنگن میں بستر پر اور مجھ

کو خوش و مسرور پایا اور تالاب میں تیر رہا تھا اور مجھ

[redacted] خوش دیکھ کر

میرے باپ نے مجھے گلے لگا لیا ۔

دیکھیں — میں ایک "بڑا ٹکڑا" ہوتا ہے جو طالبوں کی طرح
اوپر سے چوڑا اور نیچے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ آپ چبوترے میں
گڑھا کر کے گاڑ دیا جاتا ہے تاکہ پانی ٹھہرا رہے۔
میں دالان کے پاس کھڑا وضو کر رہا تھا کہ دیکھا — جو
لڑکیاں دالان میں سو رہی تھیں، ان کے جسم کھلے ہوئے تھے
چاندنی بکھری تھی — چاندنی میں وہ بھی جو میری سمجھ میں
اچھی لگیں۔ میں انہیں دیکھتا رہا — پھر یکایک مجھے احساس ہوا

کہ میں یہ کیا منع کر رہا ہوں — خیال آیا میں دالان
اندر چلا گیا اور اندھیرے میں کوئی میری پرچھائیں دیکھتا ہوگا۔
دالان کے کنارے سو رہی تھی — اس کا دوپٹہ سرکا ہوا تھا
پھر میں نے دیکھا کہ اس کی رنگت چمک رہی ہے۔ یکایک اس کے چہرے پر
[redacted] کے بال بکھرے تھے۔ میں نے بے اختیار چھوا
اور پھر [redacted] بالوں کو چھوا تھا کہ وہ جاگ گئی — (…)
میرا ہاتھ اسے چھو گیا ہو) میں پھر اندھیرے میں آگیا وہ

12 Monday
۲۸ ذوالحجہ

NOVEMBER '12

November 2012
Zil Hajj 1433 ۱۴۳۳ھ ذوالحجہ

۱۱ بجے [redacted]

اٹھ بیٹھا ہوں [redacted] جینے میں وہاں تک آکر میں سامنے دیکھا۔

سر جا کر جوڑ کر [redacted] ساتھی مالشی لگا۔ وہ جب اٹھے

مگر ایک جیسی کی جگہ کر دیتے تو اٹھتے مجھے خوف زدہ کر رہا تھا۔

میں نے السلام علیکم اور دیا پھر فرشتہ جانے والا [illegible] اور باہر نکل گئے

باہر چلا گیا۔

دیر ہوتے ہے [illegible] سارا [illegible] ۔ یہ جس [illegible] تک

Appointment

[illegible] دیکھتا رہا۔ دیر اصل میں جا رہا ہے۔

13 Tuesday
۲۹ ذوالحجہ

صبح تک میں وہیں بیٹھا رہا۔ اور دل میں دل میں [illegible]

خود کو ملامت کر رہا۔

مجھے باہر یہ خیال آ رہا تھا کہ [illegible]

بار بار میں کیا سوچ رہی ہوں [illegible]

دوسرے دن صبح اکیلے مجھے دیکھا اور [illegible] پاس [illegible]

[redacted] [illegible] اٹھا لیا ۔ میں نے جا کر [illegible]

[illegible] شعر لکھا تھا

Appointment

"ایسا جو سمجھتے تو کوئی بات نہ کرتے

وہ تو اللہ کا کرم تھا تم سے ملاقات ہو گئی"

مجھ پر جب گھڑوں پانی پڑ گیا۔ میں سر سے پاؤں تک پسینے میں
تر ہو گیا۔ ایسے لگا جیسے میرے بدن میں جان نہیں رہی۔ میں بے اختیار
ایک پتھر پر بیٹھ گیا

مجھے رونا آ رہا تھا، غصہ آ رہا تھا۔

جی چاہتا تھا کہ اس کے سامنے جا کر دونوں ہاتھ جوڑ کر اس سے

میں دامن پکڑ کر اس سے کہوں

"خدا کے لیے مجھے "ویسا" نہ سمجھو"

مگر جیسے زبان پہ تالے پڑ گئے تھے، الفاظ جیسے حلق سے نہ نکلے

کچھ سمجھ میں نہ آتا تھا کہ کیا کروں۔ کیسے اس کی غلط فہمی دور کروں

نہ رکا جاتا تھا نہ جانے کی ہمت تھی نہ بات کرنے کی

آخر میں نے ایک کاغذ پر

"خدا کی قسم کھا کر" اصل واقعہ لکھ دیا اور وہ کاغذ بچی کے ہاتھ میں دے دیا

کچھ دیر بعد عمر ریح نے ادھر ادھر دیکھا ، کاغذ اٹھا لیا اور

[redacted] درودوں میں جاکر پڑھا۔ اور جب پڑھ لی۔ وہ شرح

موجودات پلٹ کر دیکھا۔ اس کے بیچ جل گئی۔

وہ دیر تک کچھ سوچتے رہے

میں اس شش و پنج کے عالم میں رہا۔

آج یہ فیصلہ کیا کہ [redacted] میں واپس لوٹ کر آؤنگا جلد جا دی۔

Appointment

تو میں نے بیچ بازار گھر سے ہو وقت لے جا کر اپنا

8 Thursday
۲۴ ذوالحجۃ

سامان لے نکل گیا۔

ملتجیانہ نگاہوں سے ایک دو بار مجھ کو اٹھا کر دیکھا [redacted] سے اور

میں کالونی سے باہر [redacted] پہنچ چکا تھا۔ اس سے آگے جانا تھا کہ

روزنامچے تبدیلی کی گھر سے چھوڑ گیا

راستہ بھر میری عجیب سی حالت رہی

عجیب تک میرا ذہن اس واقعہ سے جا رہا ہے

Appointment

میرے لیے یہ آج تک جاننا ضروری ہے کہ اس روز میں نے کیا کیا

تعویذ البرکات

[redacted] میں رہنے والوں کو ذرا "عجیب" سمجھا تھا -

جانے کیوں؟ حالانکہ مجھے کبھی یہ بات سمجھ میں نہیں آتی تھی -

کہ یہ لوگ سوچتے کیا ہیں آخر مجھے ایسا کیوں محسوس ہوتا ہے؟

یہ بات بھی میرے لیے سوال تھا کہ وہ مجھ جیسے نہیں تھے - لہٰذا انتہائی سنجیدہ اور دور کی

کرتے مجھے "دنیا" نہ سمجھے -

Appointment

کچھ عرصے کے بعد مجھے "دائرہ" سے [redacted] کی طرف سے کوئی دعوت آئی

6 Tuesday ۲۲ ذوالحجہ

میں تذبذب میں تھا کہ جاؤں یا نہ جاؤں!

مگر کسی "غیبی طاقت" نے دائرہ جانے پہ مجھے مجبور کر دیا -

مشاعرے میں پیر طریقت مولوی عبدالغفور صاحب کو [illegible]

وہ شاعروں میں بڑی شرکت کرتے تھے - انہیں دیکھ کر مجھے

خیال آ گیا [redacted] "کہیں انہیں اس بات کا جواب تو نہیں مل گئی!؟"

پیر ان دنوں دور دور تک جاتے تھے

Appointment

ملی دعا مانگنے گا -

[redacted] [illegible] شادی کی سالگرہ تھی

لوگوں نے [illegible] آ کر [illegible]

میں [illegible] کہ [illegible]

[illegible] ہو گئے۔ [illegible]

[illegible] میں [illegible]

میرا کھانا کہاں ہے؟"

Appointment

سوچ رہا تھا [illegible] گیا

3 Saturday ۱۹ ذوالحجہ ۱۴۳۳ 4 Sunday ۲۰ ذوالحجہ ۱۴۳۳

مسئلہ یہ ہے کہ مراج کہیں [illegible] جاتا!

مگر وہ [illegible] نہیں آیا:

[illegible] ہیں

"جانی بیگم — بیٹی، تمہارے ابو آ گئے ہیں — وہ کھانا لا رہی ہے"

[illegible] دیکھا کہ مراج آ گئی اور [illegible] کھانا [illegible] چلی گئی۔

[illegible] مولوی عبدالغفور [illegible] کھانا کھایا، کچھ دیر [illegible]

Appointment

[redacted] [illegible] ہم [illegible]

[redacted] سو جانا۔ آج رات کو جب میں اکیلا تھا تو میں نے پھر رونا

اگر دشمنوں کو تو ۔

ہم نے پہلے ہی ایک نظم میں غزل کے ساتھ لکھا دیا۔ میرے سینے میں تبدیلی آئی۔

دوسرے دن ناشتے کے بعد میں نے تعلیم کے بارے میں پوچھا۔ اس کا جواب رہا

اس کے بعد میں رہنے کے لیے راضی ہو گیا مگر پھر بھی ضرورت چاہی اور جلدی

قیام کے دوران مجھ سے [redacted] بات کرنے کا موقع نہیں ملا

Appointment

بہت تھک گیا۔

"کیا آپ کو پتہ ہے؟"

وہ سن کر خاموش ہو گئی۔

"کیا کوئی نئی بات ہے" میں نے آگے بڑھ کر پوچھا۔

اس نے جواب میں کچھ نہ کہا۔ میں خاموش ہو گیا۔

ایک دن مجھے معلوم ہوا کہ عبدالقدوس کا تبادلہ ہو گیا ہے۔ وہ لاہور

[redacted] — جو جا رہے ہیں

Appointment

جمعرات کو ... قریب تھا۔

29 Monday
۱۳ ذوالحجہ

OCTOBER '12

October 2012
Zil Hag 1433 ذوالحجہ ۱۴۳۳

ایسے جیسے جان گیا ہے ایک خلا سا محسوس ہونے لگا۔ جیسے
[redacted] میں اپنے آپ سے دور ہو رہا ہوں۔

جب دوسری دنیا خبر میں تھی میں اپنی تعلیم کی خاطر [illegible] آباد
میں تھا۔ وہاں کی جامع مسجد [illegible] پر اکیلا مقیم تھا۔ جب
[illegible] اکیلی دوست ہوں گا۔ مگر حالات سوشلزم جیسے [illegible]

[redacted] ایک دن پولیس نے جامع مسجد [illegible] پر چھاپہ مارا اور
Appointment
[illegible] کے گھر سے کتابیں [illegible] [redacted]
[illegible]

30 Tuesday
۱۴ ذوالحجہ

[redacted] [illegible]
دوستوں کی [illegible]

[illegible]
[redacted] [illegible] عید [illegible]
[redacted] [illegible]

ایک دن [illegible] [redacted] [illegible]
[illegible]

Reminder
[redacted] [illegible] گھر سے نکال دینے کی [redacted] [illegible]

26 Friday
۱۱ ذوالحجۃ

OCTOBER '12

October 2012
Zil Hajj 1433 ذوالحجۃ ۱۴۳۳

ابا نے دونوں کو (دوسرے شہر بھیج دیا) [redacted] لے جایا سے لو۔

مجھے داخلے کے بعد وہ دوسرے شہر چلے گئے

[redacted]

میں بہت غصے میں تپا ہوا تھا۔ میں نے اپنے صندوق میں اپنے کپڑے رکھ لیے تو

دادی اماں سمجھانے آئیں۔ انہوں نے مجھے بہت سمجھانے کی کوشش کی مگر

میں نہیں مانا۔ میری کوئی ... والدہ نے کہا مجھے بہت غصہ آیا۔ مگر پھر غصہ اتر

بڑے گستاخانہ لہجے میں بات کی اور کہہ دیا کہ میں اب اس وقت

Appointment

گھر آؤں گا جب کچھ بن جاؤں گا۔ دادی اماں رونے لگیں۔

27 Saturday
۱۲ ذوالحجۃ

28 Sunday
۱۳ ذوالحجۃ

انہوں نے مجھے اپنے گلے لگایا اور میری جیب میں ایک لفافہ رکھ دیا [redacted]

[redacted] اس میں کچھ روپے تھے۔ میں غصے سے جلدی نکلا وہاں سے سیدھا ریلوے اسٹیشن

پہنچ کر حیدرآباد کی ٹکٹ لے لیا۔

دادی تو مجھ سے ابا کے ظلم دیکھ خلاف ہو گئی تھیں [redacted] مجھے حیدرآباد

[redacted] جانے کی اطلاع تھی وہ رات سے واپس آئے تو انہیں [redacted] خط [redacted] مل گیا

[redacted] انہوں نے حیدرآباد اپنے عزیز کو لکھ دیا [redacted] کہ ذرا

Appointment

[redacted] اس لڑکے کا خیال رکھنا۔

[redacted] بتایا کہ وہ محبت مجھ سے اگر

ذہن پر میری محبت [illegible] تھی

حیدرآباد میں ملتے [redacted] الہ آباد میں جو میرے خالہ زاد [redacted] خواجہ معین اللہ

کے گھر میں ٹھہرا ہوا تھا۔ وہ عابد روڈ پر [illegible] کی ایک

[illegible]

مگر جب مجھے علم ہوا کہ میں مستقل طور پر حیدرآباد آ گیا ہوں

تو اس نے مجھ سے [illegible] ۔ [redacted] میں نے اپنا بیگ (ہمیشہ)

دکان پر [illegible] میں رکھ دیا (جو میں عابد روڈ پر) اپنا گھر دے دیا تھا

[redacted]

دکان [illegible] ایک ماہنامہ "[illegible]" نکلتا تھا

میرا کلام بھی اس میں چھپتا تھا۔ "سویرا" کے ایڈیٹر [illegible]

[illegible] دوست کہا

میں [illegible] کی [illegible] دن [illegible] ہوا تھا۔ کراچی [illegible]

[illegible] ریلوے اسٹیشن [illegible]

[illegible]

مگر میں کسی کو نہ بتاتا تھا کہ میں روزے کس طرح سے رکھتا ہوں۔ رات کو صرف

سحری کے لیے عشاء کی نماز پڑھتا تھا۔ کھانا لے کر چلا جاتا تک

رحل پر قرآن شریف رکھ کر ورق گردانی کرتا تھا اور پھر وہیں

سو جاتا۔

ایک دن امام [redacted] نے مجھے دیکھ لیا [redacted] اور

[redacted] مجھے نکال دیا کی نماز کے بعد مسجد سے

جب خدا کے گھر کے دروازے مجھ پر بند

[redacted] نے بیچ میں مار دیا گیا۔

"بیچ گلی" صدر کے بازار کی ان دنوں بات

کیا وہ جیسے دکانیں بند ہو جاتی تھیں۔ اس کے بعد کوئی بھی دکانوں کے

چبوترے پر سو جاتے۔ میں بھی وہیں لیٹ جاتا۔

میری زندگی کا نیا دور مسلم جیلانی صاحب کی سرپرستی میں شروع ہوا

ایک دن جیلانی نے مجھے دکان کے چبوترے پر سوتا دیکھ کر مجھے جگا دیا

اور جب انہیں معلوم ہوا کہ میرا کوئی گھر نہیں ہے تو وہ مجھے گھر لے گئے

[redacted] (بیچارے کو دو شوز لگ گئے

تجربہ گاہ — مسلم ہائی اسکول کے راستے پر ایک چھوٹی سی
عمارت تھی جس میں [redacted] ورکشاپ ایک گروپ کے ویلفیئر کو ۔ ستمبر کی دو تاریخ
کے ایک ملک میں بچوں کے رسالے "تارے" کا دفتر تھا۔
وہیں سے شروع ایک گھر میں مسلم ضیائی صاحب ۲۳ برس رہتے تھے۔
[redacted] مسلم ضیائی صاحب مجھے بحیثیت شاعر جانتے تھے لیکن
[redacted] میں میرا کلام بھی شائع کر دیا۔ "تارے" میں اچھی اچھی چیزیں
کر دیتے لیکن ہمارا دور ایک لمبی بھی چھائی تھی۔

20 Saturday 21 Sunday

ضیائی صاحب کے ادارے ہی میں "تارے" کا دفتر موجود تھا۔

[redacted]

آزادی کی تحریک اور مسلم لیگ کی "سیاست" کے نتائج میں [redacted]

انگریزوں نے ۱۴ اگست کو [redacted] میں پاکستان اور ۱۵ اگست کو "آزاد" دو آزاد ملک

[redacted] بنا دینے کا فیصلہ کر لیا تھا [redacted]

[redacted] اسلیے "ریاست حیدرآباد" [redacted]

[redacted] بادشاہ نے ۲۸ اگست ۱۹۴۷ء کی [redacted]

اور [redacted] کر دیا [redacted] وابستہ ہندوستان سے انہیں [redacted]

[redacted] کہ اگرچہ اس نے "مشروط وابستگی" کو قبول بھی کر لیا تھا

[redacted]

("دکن [redacted] ریڈیو" "آل انڈیا ریڈیو" [redacted] بن گیا)

"ریاست" [redacted] مگر میری ملازمت پر [redacted] فرق نہ آیا کہ پہلے

کا ملازم تھا، اب "ہندوستان" کا ملازم ہو گیا [redacted] کچھ عرصے بعد

[redacted] میری تنخواہ بھی بڑھ گئی

مہاراج کے والد مولوی عبدالغفور صاحب، مسلم خیالی صاحب کے

دوست تھے۔ وہ جو بھی [redacted] "حیدرآباد" آتے، خیالی صاحب سے ضرور ملتے

[redacted] ایسی بار انہوں نے مجھے "تارے" کے دفتر میں کام کرتے

بھی دیکھ لیا [redacted] احوال پوچھا، ابا کے بارے میں بھی تحقیق کی اور واپس چلے

جس وقت تک میں میٹرک کا طالب علم تھا

"اپنے مطالعہ کے شوق کی بسبب" میں دو تین بار میٹرک

میں فیل ہو چکا تھا۔ مگر یہ بات کسی کو معلوم نہیں تھی صرف

دا جانتی تھی ([redacted])

در اصل ریاضی میرا کمزور شعبہ تھا۔ میں عربی

مضمون میں ہمیشہ فیل ہو جاتا [redacted] تھا۔ آئندہ دور میں آگے

[redacted] تعلیم جاری رکھنے کے لیے میٹرک امتحان میں ایک سال کو

[redacted] کامیاب ہونا ضروری ہوتا تھا۔ ورنہ آگے

[redacted] کالج میں داخلہ نہیں ملتا تھا۔

میرے لیے سائنس ... بھی ضروری تھا تاکہ اخراجات کی کفالت

[redacted] ہو سکے کھانا تو میں ہسپتال خانوں [redacted] میں کھا لیا کرتا تھا اور کپڑے بھی

دھو لیا [redacted] پھر روزنامہ جناح میں (... کی معرفت)

مجھے ... کی ملازمت مل گئی اور پچاس روپے ماہانہ ملنے لگے

ایک دن ... ایک جلسہ میں ... ریڈیو

افسر

کے ایک [redacted] مہدی ظفر الحسن نے حاکم وقتوں پر

میری آواز سُن لی ۔ (میں جلیبی لینڈ لائٹ کر رہا تھا) انہیں

میری آواز پسند آئی ۔ انہوں نے مجھے ریڈیو اسٹیشن بلایا ' میرا آڈیشن لیا

اور مجھے ریڈیو کا زیادہ سے زیادہ دیا ۔ کچھ ماہ بعد میں "نیوز ریڈر" بن

گیا ۔ تنخواہ بہت معقول ہو گئی ۔ میں نے اخبار چھوڑ دیا ۔

ستمبر ۱۹۴۸ء میں ہندوستان نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا

اور "دکن ریڈیو" کو "آل انڈیا ریڈیو" بنا دیا گیا ۔ لیکن

13 Saturday ٢٧ ذوالقعدہ 14 Sunday ٢٨ ذوالقعدہ

آل انڈیا ریڈیو کے افسران نے میری ملازمت برقرار رکھی ۔

[redacted] دور میں حسب معمول کام کرتا رہا ۔

ایک دن میرے ایک عزیز خواجہ نصیر الدین مجھ سے ملے ۔ اور

تذکرتاً انہوں نے مجھے بتایا کہ "حیدرآباد سے کچھ رشتے آ رہے ہیں

حیدرآباد دکن سے ۵۰ افراد کی ایک جماعت کے والدین بھی کراچی

منتقل کر دینا چاہتے ہیں ۔ شاید کہیں بات بن جائے

مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میں خلاء میں آ گیا ہوں

اور ذہن میں ہر گز نہ لگا ہوا ہے

میں نے سوچا کہ اس کی بہن احمدی بیگم کے شوہر خواجہ

منتجب الدین صاحب کو ایک خط لکھا۔ وہ خط کیا تھا جس

زندگی کا پورا المیہ تھا ـــ میں لکھتا چلا گیا

[redacted] اپنی کم [redacted] دکھوں بھری [redacted] کی داستان اور اس کے بعد رہنے والے

محرومیاں ـــ بچپن میں ماں سے جدا ہو جانا ۔ بڑی بہن کی

Appointment

وفات ۔ والد کی مجبوریاں ۔ پھر والدہ کے دیدار

11 Thursday

کی حسرت ۔ گھر کی بربادی ۔ زندگی سے بیزاری اور خودکشی کی کوشش

(30)

ـــ تقریباً تیس صفحات لکھ ڈالا ـــ

نتیجہ معلوم ہوا کہ جب یہ خط ملا تو وہ رو پڑے ۔ انہوں نے اپنے

[redacted] خسر صاحب کو یہ خط دکھایا

خط کے آخر میں لکھا کہ شادی کی تیاری کے بعد رخصتی کی تاریخ

دے دیں کہ ابھی بھی اکیلی ہیں آئیں ۔ اور وہ بھی لے گا ۔

Appointment

صاحب مجھ سے بہت متاثر ہوئے ۔ بہت اچھا لڑکا ہے ۔ شادی طے ہو گیا

کر سکتا ہوں۔ میں لڑکی کا باپ ہوں۔"

اسی دوران، مسلم خیابانی صاحب کو بی، میں نے مزاج سے اپنی

بتایا کہ میں تو

دل بستگی کی بات بتا دی تھی۔ اور امی ملال [redacted]

[redacted] فیروزک بھی پاس نہیں ہوا۔ جن حالات [redacted] سے گزر رہا ہوں

وہ سب پر عیاں ہیں۔ ایسی صورت میں کسی سے اپنے دل کی بات

کیسے کہہ سکتا ہوں۔

Appointment

مسلم خیابانی صاحب نے دیر دلجوئی کی، اور بعد العصر جانا ہو

خود بات کی۔

9 Tuesday
۲۳ ذوالقعدہ

حدیث بہت دنیا دار لڑکا ہے: وہ کچھ بھی کر بیٹھے گا تو ہو جاتے ہیں

زمین پر بڑی خرابیاں ہیں۔ مگر ہم سب جہاں ہیں خوش ہیں مال ہے۔

محروم ہو گیا تھا۔ لڑکا ہے فخر کی وجہ سے ایک وحالات بہت نازک

اسے محبت کی ضرورت ہے۔ تو اب اپنی سمجھ سکتی ہیں لیکن تو اسے

ترقی سے پیار ہو جائے گا۔ آپ جیسے اسکے والد کی جگہ سمجھیں"

Summary

مسلم خیابانی کے اللہ کے نظریہ سے ملا تو ایک مثلی کر دی

ضیاء صاحب نے ابا جی کو خط لکھ دیا

مجھے خبر ہوئی تو [illegible] ضیاء بھائی کا تھا۔ اور جو مسلم بھائی [illegible]

کے [illegible] تھا۔ [illegible] والد کی [illegible]۔ وہ مولوی عبدالغفور صاحب

کو [illegible] لیا تو۔ وہ جب بھی لاہور سے آتے مسلم بھائی سے

ملتے۔ اور میری [illegible] کے بارے میں بھی پوچھتے

ایک دن میں نے مسلم بھائی کو خواجہ [illegible] بارش [illegible] بتا دیا۔

اور میں نے کہہ دیا کہ اگر وہ مجھے [illegible] تو [illegible] زندگی [illegible] ہے۔ نے کیا

ایک دن مسلم بھائی نے عبدالغفور صاحب سے [illegible] بات کی [illegible]

[redacted] آپ جانتے

ضیاء بھی [illegible] میں بہت خوبیاں ہیں۔ مگر [illegible] وہ [illegible] ہے۔ کیونکہ وہ

میں [illegible] سے [illegible] ہو گیا تھا۔ [illegible] ہونے کی وجہ سے [illegible]

[illegible] نازک [illegible]۔ اُسے [illegible] کی [illegible]۔ [illegible] اچھی

[illegible] زندگی سے بیزار ہو جاتی تھی۔

[illegible] الاسلام [illegible] سے [illegible] علی [illegible] اور

[redacted] ابا کو خط میں لکھ دیا — لکھیں —

۱۴ اگست کو پاکستان بن گیا اور قائد اعظم [redacted] کو

ہندوستان نے یہ بھی خود مختاری کا اعلان کر دیا۔ ملک تقسیم ہو گیا۔

۱۹۴۸ میں ریاست حیدرآباد بھی ہندوستان میں شامل کر لی گئی۔

فرقہ وارانہ فسادات کی وجہ سے مسلمان پاکستان کی جانب بھاگنے لگے۔

لیکن — ہندوستان سے جانے والے مسلمان کو انگریزوں کے پیچھے میں

پیچھے دھکیل دیے گئے۔ اندرون سندھ جو لوگوں نے کوئی بات

دنیا تھی؟ وہ کیسے ان کو بھی ٹھہرا سکتے۔ وہ بھی اپنی زمین چھوڑ کر

ہوئے بیٹھے تھے۔ کراچی آ گئے۔ ان کے بچوں کو بھی اپنا ادھورا ہو گیا

خوش بخت وہ باہر کے ملکوں میں جا بسے۔ بیشتر مہاجرین نے

دولت دی۔ سب مالک بن گئے میں بسنے کی کوشش کر رہی ہیں

یہ محیط خود بھی کشادہ دلی ہے کہ وطن نے لیے مہاجرین کو

جہاں سے بلا

عرب ملکوں نے ان کو شہریت بھی نہیں دی۔ افغانستان

بیوی رکھ [illegible] زنا [illegible] نہیں طلاق

[illegible]

[illegible] اللہ [illegible]

[illegible] [illegible] — الگ [illegible]

[redacted] ہو گیا [redacted]

[illegible] مسلمان [illegible]

[illegible] مسلمان [illegible] — غیر مسلم [illegible]

Tuesday
ذوالقعدہ ۱۶

[illegible] مسلمان [illegible]

[illegible] مسلمان [illegible]

[illegible]

تثلیث [illegible]

[illegible]

[illegible] ختم کر رکھی ہیں

[illegible]

اپنی بیوی اور بیٹی کو اورنگ آباد میں

میں جو جاں [redacted] اور الدین کے پاس چھوڑ کر

روزگار کی تلاش میں بھیونڈی چلا گیا۔

— دسواں سال دل کے "ادرک" مل گئی —

"اوشا" حاجی شیخ حمید آباد کی میں سنسکرت کی پروفیسر

ملیں تو وہ فوراً شاعر کی صاحبزادی تھی۔ سالار جنگ اور حیدرآباد

میں "تیلگو" کی اکادمی تھی۔ ایک دن ایک سنتھالی لڑکے کے ساتھ

وہ بھاگ نکلی اس کے بعد دو دن نے وہاں شادی کر لی۔ اوشا شوہر

"ریتا" یعنی انڈین ہیلتھ ٹھیکیدار کی تعلیم اور بیوی

وہ مشہور ترقی پسند ادارہ تھا۔ جس میں سوشلسٹ خیالات کے لوگ تھے

جو ہندوستان کے بعد میں ادارے اٹھتے رہے خیالات کی تشہیر

کیا کرتے تھے۔ ایک رات میں جلدا ہی جو ساتھی ان کے ساتھ تھے

ایک دن ریتا نے مجھ سے کہا کہ اور یہ کہ کردیا کہ حملہ

کر دیا ہے شہر کا عالمگیر جہانگیر آباد میں سرکاری دیا

امن تحریک چلتی رہی ہے۔ ہم جاسوس اپنا سلسلہ ہوجاتا

میں سرمئی ہو گیا ہے

مجھے دو سو اوس سے ایک [redacted] سیجتی بلیوں کا مجھ سے ڈرنا [illegible]

میں چوہے پڑا ہوں دوستی کا

[illegible] میں تم سے پہلے [illegible] سیجتی بلیاں لکھ دوں گی۔

مجھے ایک سیاسی سیجتی چاہیے — سیاسی سیجتی کیا؟

[illegible] [redacted]

Appointment

ہم ایسے ہیں کہ اگر کام اسٹیج پر نا چاہیے تو میں اور وہ ایسے ہی

27 Thursday

میں کیا چاہتا ہوں کہ — اسٹیج پر ایک ہیرو جی "غیب" کا

تماشائی کے ساتھ مینیٹ کے جو [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [redacted] [illegible] — [illegible] [illegible]

دو سیر [illegible] میں جس کا چھپا ہو [illegible] — اپنی [illegible] کی [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] کتابیں — [illegible]

[illegible] [illegible] اپنے [illegible] میں [illegible] کی [illegible] [illegible]

یہ خوف زدہ حکمران فرعون کی موت کے سامنے بیٹھ
یہ بجھ جائیں گے۔

یہ ادوشہ [illegible] پروگرام اچھا لگا ۔ [illegible] اچھا [illegible] ہیں

بچپن [illegible] کر جاتے

بچپن کا گھر ۔۔۔ ایک اشعار مجھے اب تک یاد ہے۔

وہ ڈال ڈالیں کے راجہ
اور سب راجوں کے رکھوالے

گنگھن گھر گھر ہے سب بھگتوں کے
آکر ہمیں بچا لے ـــــ اور سب راجوں کے رکھوالے
آج ہمارے دلوں کی مندر ، ہم کو آنکھیں دکھلائے
لوگ جھنڈ کر ڈالے لیکن دور ہی مندر کی [illegible]
سورگ کا لالچ ، نرک کا ڈھونگ
[redacted] کچھ بھی کام نہ آئے
منشی آکر بچا لے ـــ اور سب راجوں کے رکھوالے

میری بہن آپا سے اچھی ہے دوستیں یا پیش کیا گیا تھا

اس سے پہلے ذہن میں اس کی مقبولیت سے فرار ہو جاتا تھا۔ بہن کی

سوتیلی ماں تھی۔ اور شادی کے شوہر کی تلاش میں نکل پڑی۔

وہ دونوں [illegible] سیدھے [illegible]

مجھے بھی بعض بزرگوں اور دوستوں — فیصلہ کرنے کا مشورہ

بلا وجہ ساتھی اور مسلم خیالات سے مشورہ دیا کہ میں بھی [illegible]

[illegible] اور [illegible] طرح طرح کی باتیں — "کسی" کو [illegible] راز دار

22 Saturday 23 Sunday

[illegible] یہ بات [illegible] کی [illegible] اٹھائی ہے

میں اور اب آزاد ہو گیا

میرے والد [illegible] وہ چلے گئے اور اب [illegible]

زندگی گزار رہے تھے۔ البتہ جب معلوم ہوا کہ [illegible]

[illegible] کے پیش [illegible] کو [illegible] ہے تو [illegible]

[illegible] ہو گئی۔

ڈاکٹر نے اپنے دوستوں سے مشورہ کیا تو دوستوں نے مشورہ دیا

اسے فوراً پاکستان بھیج دو۔

اس وقت تک میں میٹرک بھی پاس نہیں تھا۔ ابا جان نے اپنے

سب سے اہم سبق یہ دیا [redacted] جس میں میں

[redacted] سوچا جاتا تھا۔ یعنی ریاضی کا

(تین دن بعد امتحان کے دن بھی قریب تھے)

حل کرتا جاتا جب تک سوال کا جواب صحیح نہ آ جاتا؟

Appointment

میں اپنے کزن زاد بھائی قاضی شفیع اور خالہ زاد بھائی

20 Thursday

نصیر الدین کے ساتھ، کورنگی [illegible] کرنے لگا

(اس وقت تک [illegible] راستہ کھلا تھا)

میں کراچی میں رہنے لگا

کراچی میں [illegible] کے اوراق [illegible] نے جو

[illegible] ایک [illegible] خرید لی

اور پڑھنے لگا

Appointment

یہ جو [illegible] سنڈریلا [illegible] جو اس وقت [illegible]

آخری ہجرتیں

اب وہاں [redacted] حیدرآباد کالونی آباد ہے۔

—۵—

مولوی عبدالشفیع صاحب لاہور میں ملازم تھے

لاہور، حیدرآباد میں — زندگی کا سفر کیسے ترتیب پاتا

مولوی عبدالشفیع صاحب بھی نے سادات کے خوف سے اپنی (۱۹۴۷)

فیملی کو لاہور سے لیکر حیدرآباد آگئے تھے عروج

18 Tuesday
2 ذوالقعدۃ

مغل پورہ کے ایک چھوٹے سے علاقے "عثمان کالونی" میں

رہائش ایک دو کمرے کے گھر میں تھی

وہ [redacted] حیدرآباد میں ملازمت کی تلاش میں تھے۔

مسلم جماعت کے دوستوں [redacted] کی مشترکہ کوششوں سے

دکھنی جامعہ عثمانیہ (عثمانیہ یونیورسٹی) میں [redacted] حاصل کی

وہ لاہور میں اپنا گھر بار چھوڑ کر آگئے تھے لاہور

میرا دادا کا لاہور سے تعلق تھا وہ باہر ہی سے آکر بسے

کی شادی کے لیے جو کچھ جمع کر رکھا تھا، وہ بھی لٹ گیا تھا۔

ایک دن مسلم بھائی سے انہوں نے اپنے مسائل کا ذکر کیا اور

اندیشہ ظاہر کیا کہ خدانخواستہ اب حالات یہاں کیا موڑ لیتے ہیں؟

مسلم بھائی نے انہیں یقین دلایا کہ حالات ایسا رخ نہیں لیں گے۔

وہ میری بہت تعریف کرتے تھے۔ میں "تارے" میں کام کیا کرتا تھا۔

اور شکر ہے کہ افسانوں میں بھی [illegible] جاتا تھا۔

ایک دن مسلم بھائی نے "خوش" عبدالغفور صاحب [illegible] کے مسائل کا ذکر

15 Saturday ۲۹ شوال 16 Sunday ۳۰ شوال

مجھ سے کر دیا۔ میں نے مسلم بھائی کو یقین دلایا کہ مجھے کچھ نہیں جانتے

میری جو چیز "عقیدہ" کا درجہ رکھتی تھی وہ [illegible] میرے خیالات

"سوشلزم" سے متاثر تھے۔

ایک دن میں نے مسلم بھائی سے کہہ دیا کہ آپ تاریخ چھوڑ کر دیں

مجھے صرف "معراج" اور "چاند" "ایکسپریس" [illegible]

مسلم بھائی بہت خوش ہوئے۔ اور [illegible] کی تاریخ چھوڑ دی۔

[redacted]

"۱۹۹۰ء" مسلم فریدی

اور مسلم بھائی نے میرے والد کو اور ان کے ابا جی کو بھی مطلع کر دیا۔
شادی کے دن میں نے [illegible] میں رشتہ دار کی طرح [illegible]
اور [illegible] (اردو میں نے مجھ [illegible]
سکھاتے تھے)
مسلم بھائی کے گھر میں نیا دور [illegible] گھر کے بعد اور
چلنے کی تیاری ہونے لگا۔
اسی وقت مسلم بھائی نے [illegible] الماری سے ایک
کا شیروانی نکالی اور مجھے پہننے کو دے دی۔

"آج تم یہ شیروانی پہن کر دولہا بنو"
یہ کہہ کر ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔
"یہ شیروانی میرے خدا [illegible] بنا کر دیا
اس کے بعد ان کا انتقال ہو گیا۔ [illegible] ہوا ہی لگتی تھی"
مسلم بھائی کا نام عبدالوہاب تھا۔ وہ مسلم محلے کے
اور گاؤں کے رہنے والے تھے۔ ویسے تو وہ "عبدالوہاب مسلم" کہلاتے

کے نام سے پکارتے تھے۔ ضیاء الدین آزر کے ایک دوست کا نام تھا۔

ضیاء نے "لو میرج" کی تھی۔ شادی کے بعد اُن کے [redacted] گھر

بچے کی پیدائش کے امکانات تھے کہ ایک حادثے میں ضیاء کا

انتقال ہو گیا

مسلم بھائی نے اس وقت بڑی خدمات سرانجام دیں۔ بیوہ اور بچہ کی پرورش

اور نگہداشت میں گزار دیے۔ انہوں نے خود عمر بھر شادی نہ کی

پاکستان بن گیا تو مسلم بھائی ضیاء کی بیوہ اور بچے کو لے کر اپنی

بہن کے ساتھ پاکستان آ گئے۔

پاکستان میں کچھ ماہ کے بعد آپ کی بہن کا شوہر بھی ایک حادثے میں

وفات پا گیا۔

مسلم بھائی اپنی بہن اور ایک بچے کی پرورش میں جو دکھ سہے

میں لگے رہے جب بڑا ہوا تو انہوں نے اپنی مرضی سے کسی سے شادی کی

اور [redacted] کے سلسلے میں ... [redacted] مسلم بھائی

اپنی بہن کی پرورش کرتے رہے [redacted]

ذوق کی بہن کا یہیں انتقال ہو گیا اور مسلم بھائی کو اکیلا رہنا ہے۔

اسو وقت بھی ان کے پاس کتابیں ہیں — جب کتابیں بہت

زیادہ ہو گئیں تو ریکور نے ایک دن مجھے بلایا۔ کہنے لگے

"میاں کیا کروں، یہ بھی مجھے بہت زیادہ عزیز ہوں۔ یہ کتابیں

میرے کسی اور کے سوا کچھ نہیں ہے۔ تم شاعر اور ادیب ہو۔ تو میں

چاہتا ہوں کہ تم اپنی پسند کی کتابیں چن لو۔ تمہارا کوئی

حق بنتا ہے، سارا کتب خانہ سنبھال نہیں سکو گے — آپ کو کتابیں

Appointment

8 Saturday ۲۲ شوال — 9 Sunday ۲۳ شوال

میں مہر دار شیروں کا کو دوسروں کا

مسلم بھائی، غالب کے بہت شیدائی تھے — انھوں نے غالب

متعلق کتابیں اپنے پاس رکھ لیں [redacted] اور کچھ اپنا کام

بڑا حصہ میں نے سمیٹ لیا۔ جتنی کتابیں بچیں، ان کا

مہر دار شیروں کو تحفتاً دے دیں۔

مسلم بھائی، دفتر جا کر وہ نہیں بہت پہلے ریٹائر ہو گئے

Appointment

اس وقت ان کا بیٹا ہو کر ان کی عمر [redacted]

مرتے کے بعد باقی گروہ سب کتابیں ہو بخش دیں ۔ انہیں علمی کتابوں کا

بہت شوق تھا۔ علمی کتابوں سے بھی ایک الماری بھری ہوئی تھی ۔ ان

وہ ان کتابوں کی حفاظت نہ کر سکتا تھا۔ آخر انہوں نے طے کیا کہ

"علمی کتب بھی" "حکومت پاکستان" کے حوالے کر دیں۔ اور انہوں نے ایک دن

ارسال کر دیں

[redacted] مسلم بھائی غالب کے عاشق تھے۔

[redacted] کی تحریریں اور غالب [redacted] دہلی

[redacted] کی بہت سی اہل علم کی نادر کتابیں [redacted]

[redacted] غالب لائبریری کو تحفتاً دے دیں۔

مسلم بھائی نے بچوں کے لیے بھی بہت لکھا تھا۔ اور مختلف زبانوں کے

ترجمے بھی کیے گئے تھے ایک کتاب "بچوں کی دیکھ بھال" کے نام سے بھی

شائع ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ دوسری زبانوں سے [redacted] "حیدر علی ٹیپو سلطان"

[redacted] کتابیں [redacted] اور دیگر

لائبریری ... مستقل محفوظ

میری شادی حیدرآباد دکن میں [redacted] ۲۹ فروری ۱۹۲۹ء [redacted] کو ہوئی تھی

[redacted] (محلہ "میری جاودی" محمود [illegible])

(اتفاق سے یہی تاریخ "ویلنٹائن ڈے" کی ہے جس کا مجھے اس وقت تک

علم نہیں تھا)

میری شادی میں اماں کے سوا کوئی شریک نہ ہو سکا تھا وہ رشتی

بیٹی کے لیے شادی کے کچھ جوڑے اور زیور ہی لائی تھیں۔ اس

دن مجھے وہی امی زیادہ یاد آئی تھیں۔

4 Tuesday

مجھے ان کا چہرہ تو یاد نہیں تھا۔ ان کی زندگی کی تمام

محنت ساری عمر کا سامان تھا۔ ہاں ۔۔۔ میری آنکھوں میں ان کی آنکھیں

ضرور محفوظ تھیں۔ میں سوچتی آنکھیں بند کر کے تصور کرتی ہوں تو

وہ آنکھیں میرے ذہن میں روشن ہو جاتی ہیں

میری امی کی آنکھیں بہت خوبصورت تھیں

بتا ملتا رہا۔ ان آنکھوں میں مجھے الوداعی تکرار نظر آئی تھی۔ لہذا وہ

آنسو تک نہیں دیتی تھیں۔ [illegible] (امی) دیکھ رہا تھا [illegible] آنکھیں ہیں

تم بہت پیاری لگ رہی تھیں۔ مجھے اپنی شادی کا ہر منظر اچھی طرح یاد ہے۔
معراج دلہن بنی بیٹھی تھی۔
جب ہم دونوں کمرے میں اکیلے رہ گئے تو مجھے ایک بہت پرانی
بات یاد آئی۔ میں نے مسکراتے ہوئے معراج سے کہا
کہ آج ہم بھی "صاحب معراج" ہو گئے
وہ شرما گئی۔ میں ہنسنے لگا۔
Appointment
وہ رات ہماری زندگی کی سب سے خوبصورت رات تھی۔ اس رات معراج

1 Saturday ۱۵ شوال 2 Sunday ۱۶ شوال

مجھے دلہن لگی تھی۔
کچھ دن بعد معراج کو لے کر میں اپنے گاؤں چلا گیا۔ اس وقت
ہمارا گھر کچے مکان میں ہوا کرتا تھا۔ ایک ہفتہ وہاں رہ کر ہم واپس
حیدرآباد آ گئے۔ میرے سسر صاحب نے اسی دوران ہمیں حیدرآباد میں
ایک مکان کرائے پر لے دیا تھا۔ معراج نے اس مکان کو سجا دیا۔
سب دن بعد میرا تبادلہ ہو گیا اور دن رات کام میں مصروف ہو گیا۔
Appointment
معراج دن بھر اپنے والدین اور بہن بھائیوں کے ساتھ رہتی تھی۔

مجھے یہ [illegible] کر حیرانی ہوئی کہ میں نے ہماری زندگی [illegible]

زندگی کا سامنا کرنا سیکھ لیا [illegible] والدین کی تربیت [illegible]

حاصل [redacted] ہے

میں ہر فکر سے آزاد [illegible] میں کام کرتا تھا

مگر [illegible] دن [illegible] ہندوستان میں [illegible] کیا گیا تھا اور

انگریز اور حکومت [illegible] بنیاد پر [illegible]

نے [illegible] ہندوستانیوں کو [illegible] مذہب کی بنیاد پر تقسیم کر

[redacted] دیا گیا۔ حالانکہ [illegible] کی خوبی [illegible] تمام [illegible] ملک

کا حال تھا لیکن دنیا کی تاریخ میں پہلی بار [illegible] مذہب کے نام پر

ایک ملک بن گیا [illegible]

مسلمان ہندوؤں سے [illegible] مسلمان [illegible] چلے گئے لیکن

وہاں [illegible] کے بعد [illegible] مسلمان [illegible] پاکستان

سے بہت زیادہ ہیں۔ وہ [illegible] مسلمانوں میں [illegible] اور

[illegible] ہیں۔ وہ [illegible] [illegible] اور

ملک کے عمدہ ادبی ہفت روزہ رسالے "ماہ نو" جو کہ اشتراکیت پسندوں کا دیباچہ المعلی

اور جسے السلطانی کہ حزب کے نام سے تقسیم کیا جا رہا تھا اور ادیب

ہندوستان میں مسلمانوں میں اعتبار پا گیا۔

اکتوبر ۱۹۵۰ء کو اس کا ایڈیٹر ... جرم میں گرفتار کر لیا

اور پرچہ ایک "غیر مسلم" کو کالج کاٹ کر دیا گیا۔

میں تحقیق نہیں کیا "احتجاجاً" میں نے "اخبار حریت" شروع

Appointment

کر دیا۔ جو دو سال تک دن اخبارات میں ادیبوں کی خیال آرائی

"آزاد ہندوستان میں" ... اور اقبال کی روح

اخبار میں ... ہر ہفتے ... "مقبوضہ ..."

مختلف ادبی، سماجی اور سیاسی جماعتوں کی طرف سے احتجاجی

بیانات آتے رہے۔ ایک صحافی، محمد اشرف نے فروری ۱۹۵۰ء

کو سلطان احتجاجی بیانات جمع کر کے صفحہ دار رسالے "پرواز"

[redacted] ایک "خاص نمبر" شائع کر دیا۔

Appointment

(یہ خاص نمبر ... میرے پاس محفوظ ہے)

کلام

میرے ہاں میں کبھی [redacted] [illegible] — یاد کر رہے

[illegible] اشعار [illegible]

مجھے فخر ہے کہ میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

مجھے یقین ہے کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] زندہ رہیں گے [illegible]

یہ اشعار [illegible] دسمبر 1950ء کے [illegible]

میں [illegible]

[illegible] 1951ء کو [illegible] [redacted] [illegible]

[illegible]

[illegible]

جب تک [illegible]

[illegible]

اس تیرگی میں ڈھونڈتے جوش کے آفتاب

تاریخ میں شاعری کا انشا کرتے انتخاب

رشتے میں دونوں رقیب اور انجمن نے "نمیرا" سے نکلنے والے ادبی رسالے

"نیا جادہ" کی ادارت کے لیے مجھے [illegible] دی۔

مولوی رشید تو مرحوم تھے جامعہ دین سے ایم اے انگلش خراج تحسین کو

ساتھ لے کر اردو میں آباد کیا اور ان دونوں کو دینے والوں کے پاس

چھوڑ کر بھی چلا گیا۔

میں ابلیس صدیقی "شہر دوش" کے قلمی نام سے معتبر دار

"سرِ دار" میں کالم میں لکھا کرتا تھا۔ میں کبھی کبھی فرضی نام

کے لیے مرزا ایک اور بھی قلمی نام تھا — "ابلیس قدسی"

یہ نام مجھے علامہ اقبال کی ایک نظم "جبریل اور ابلیس"

پڑھ کر سوجھا تھا۔ اس نظم میں ابلیس کا لہجہ بہت ہی توانا

اور خود سر ہے۔

۱۹۶۰ء کی دہائی میں ترقی پسند ادب کی تحریک زوروں سے چل رہی تھی

۱۹۴۹ء میں "آل انڈیا انجمن" کی کانفرنس منعقد ہوئی تو ہم نوجوان
بہت خوش گمان ہو گئے۔ اس کانفرنس میں ہندوستان سے بھی نوجوان
شریک ہوئے تھے جو ابھی داخل ہندوستان سے ہجرت کر کے ممبئی
(پاکستان) آئے تھے۔ ان کی زبانی ہم لوگ اسٹیٹ کے شہید
ترقی پسند شاعر مشتاق زیدی سے واقف ہوئے جو بمبئی میں
بند کئے گئے تھے۔

Appointment

ہندوستان کے علاوہ پنجاب، اندرون سندھ اور بمبئی سے ترقی پسند

کے عہدیداروں اور ادیبوں کے نام ہی نہیں شعر بھی ان کے
فیض احمد فیض، احمد ندیم قاسمی، ظہیر کاشمیری، عارف عبدالمتین، عبداللہ
ساحر لدھیانوی، قتیل شفائی اور ادب لطیف کے ایڈیٹر مرزا ادیب
ان سب کو ہم نے کبھی ادبی رسائل میں چھپتا کلام ہی دیکھا تھا۔
(یہ ۱۹۴۹ء سے ۱۹۵۰ء کی بات ہے)
پاکستان ترقی پسند مصنفین کا جلسہ "رجحان" سوشلسٹ پارٹی
Appointment
زیادہ رہا۔ ان میں [redacted] کی فرینڈ شپ کمیٹی

مثلاً حیدرآباد میں مخدوم محی الدین ۔ علی سردار جعفری، کیفی اعظمی

ظ۔ انصاری، کرشن چندر، ساحر لدھیانوی وغیرہ اور پاکستان میں فیض احمد فیض

سجاد ظہیر ۔ ظہیر کاشمیری ۔ سبط حسن اور عبداللہ ملک وغیرہ

بعد میں یہ تحریک کم زمانے میں ترقی پسند مصنفین کی انجمن بن گئی

سوویت یونین کے اصحاب کا گروہ بن گئی۔ اس وقت وہ علی سردار جعفری کے

زیر اثر تھی۔ جعفری صاحب نے اپنے رسالے "نیا ادب" میں ایک

کالم "دار و رسن" کے عنوان سے قائم کر رکھا تھا۔ جو ادیب

حکومت سے مصالحت کر لیتا وہ جعفری صاحب کے زیر عتاب آ جاتا اور

علی سردار جعفری اسے "دار" پر چڑھا دیتے تھے

ظاہر ہے ایسی پالیسی سے ادیب دل ہی دل میں جعفری صاحب سے

نالاں رہتے تھے۔ خاص طور پر ظ۔ انصاری اور خواجہ احمد عباس وغیرہ۔

ظ۔ انصاری روس نواز تھے مگر کمیونسٹ مخالفت رکھتے تھے اور

خواجہ احمد عباس کانگریس کا اثر لیے تھے۔ لیکن علی سردار جعفری کی روش

کی بنا پر دونوں ان کی انجمن سے علیحدہ ہو گئے

ہم نوجوان انجمن میں تھے اور کئی دوسری تنظیمیں اور کئی غلط

ان دنوں جمہوریت اور دکن میں تحریک تھی۔ تحریک دار دوں

کو خلافت اور کچھ ایسی چیزیں تھیں۔ اور پھر لوہار دھ ایک

سو برس کی صورت اختیار کر چکی ہیں۔ جب ملنا تو کہتے

موجودگی
کرتے ہیں۔ وہ چار لیڈر ہیں ہندوستان واپس آچکے ہیں۔

تیع
اب ڈرا رہے ہیں سارے بھارت میں۔ الیکشن ہیں ہونے والے

حکومت نے تین پارٹیوں کے بیچ میں لیڈر اٹھائی تھی جو کہ ٹرک

کے خلاف لیں۔

مسلم لیگ اور کانگریس پاکستان میں الیکشن میں حصہ

لے رہی ہیں۔ جناح کے ایک دوسرے [redacted] مری سراس پور کی

... کے لیے اور جو ... اور اس ... کر لی

منتخب ہو گئے۔

الیکشن کے بعد ... دو ... [redacted] ...

... انہوں نے ...

کمیونسٹ پارٹی، انگریزوں کی نوکرانی سیاسی [redacted] جماعت تھی

سمجھتی تھی ـ مسلمانوں کی آزادی کے خلاف، وہ مسترد، پاکستان

مسترد تھی - عاملانہ پاکستان بننے ۱۹۴۷ کے بعد مسلمانوں کا

داخلہ ممنوع کر دیا گیا-

مجھے مرحوم آزاد کی حالت میں، ممبئی میں سرگرداں تھا -

ایک دن وہاں مسلم خیال سے مل گئے ـ وہ کرشن چندر کے

شکر گزار ہو گئے - ڈاکٹر حسب معمول میرا دعوت کی

[redacted] کر جانا ہے تو وہ مجھے اپنے ساتھ لے گئے اور

کرشن چندر مجھے بیٹھا گئے اور میرا تعارف کرا کے مجھے گھر اہلِ علم

کے ساتھ مجھ کو ٹھہرا دیا -

کرشن چندر اندھیروں میں رہتے تھے ان کی دکان ؟

دوسرے حصے میں تمام ادیبوں اور شاعروں کی عام ملاقات تھا

جو دلچسپ تھے

وہاں ساحر لدھیانوی اپنی ماں اور بہن کے ساتھ

[illegible] بعد [illegible] سے ایک [illegible] کر ڈالی

[illegible] روشن [illegible] [redacted]

مجھے ساحر لدھیانوی کی نظم "[illegible]" کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ساحر [illegible]

[illegible]

11 Saturday ۲۳ رمضان | 12 Sunday ۲۴ رمضان

[illegible]

ساحر لدھیانوی کی ساری [illegible] تلخیاں [illegible]

نظم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قبول کر لیا لیکن ایک ناکام دنیا جس کو عوض تھے سب کو رد کر دیا

اپنا مال میرا ... اور جو بھی کے [redacted] لیکن کسی کا ادنی

[redacted] ... اوشا اور ہم دونوں نے پیچھے ... [redacted]

... ہو گئے۔

ایک دن مسلم بھائی صاحب نے مجھ سے کہا۔

مسلمانوں کی ذلت اور ہم دونوں کی ... میں سے

اگر ... نے ... دیا کہ وہ سمجھیں کہ ہم نے ... تو وہ

تمہیں کبھی نہ معاف کر سکیں گے۔

مسلم بھائی نے مشورہ دیا کہ تم بھی گھر کے لیے لوٹ آؤ

چلے جاؤ جب حالات نارمل ہو جائیں تب آنا۔

مسلم ملک نے بھی اس مشورے سے اتفاق کیا [illegible]

جب میں نے یہ بات اپنے ابا کو بتائی تو [illegible]

[illegible] میں ... الفور نے کہا

[illegible] [redacted] ... ایک دن [illegible]

"میں کیا کروں؟" میں نے مشورہ چاہا

"جو کیا کرو، سوچ سمجھ کر کرو۔ [illegible]"

میں اسے کبھی چھوڑ نہیں سکوں گا

اپنی شریکِ حیات سے مشورہ کیا۔ تو انہوں نے کہا

"جیسے آپ کو ٹھیک لگے [illegible]

[illegible] ہی کیا ہے

Appointment

"ابھی [illegible] پتہ لگاؤں، تاکہ [illegible]"

Tuesday 7
۱۹ رمضان

آج [illegible] "[illegible]" [illegible]

ماضی کے راستے بند ہو چکے ہیں

بلکہ [illegible] مذہب کے نام پر بنا تھا [illegible]

جو ہمیں ان کے خلاف ملیں

[illegible]

"[illegible] بول گیا تو [illegible] جائے گا

Appointment

[illegible]

ہماری عزیز دوستوں میں سے ایک بچوں کا رسالہ [illegible] اور ایک
مقالہ ارسال ہوا۔ — "تلافی شمیم" اور خواجہ نصیر الدین نے الکتاب
جانے کے لیے تیار کیا۔
میں اس وقت تک میٹرک میں پاس نہ کر سکا تھا۔ میرا بابا جی
میں فیل ہو گیا تھا۔
ابا جان نے کہا

Appointment

"ہر کوئی تم میں سے [illegible] آواز دے گا" — مجھے [illegible]

4 Saturday ۱۵ رمضان 5 Sunday ۱۶ رمضان

پاس کر لو۔ — [illegible] [illegible] نہ ہو [illegible] تم [illegible]
خوانچے بیچنے والوں شفیع نے [illegible] اور باجی کا
امتحان دے دیا۔ خواجہ نصیر کے [illegible] [illegible]
مجھے تھوڑا [illegible] [illegible] جانے لگے۔ اللہ
میرے [illegible] [illegible] [illegible] لے۔
احسان
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

Appointment

مجھے [illegible] [illegible] اس وقت

کراچی کا آخری محلہ تھا۔ جس کے بعد کئی میل تک کوئی آبادی نہ تھی
بہت دور جا کر مزدور بستی ۔۔۔ لانڈھی کے نام سے
بنائی گئی تھی جہاں کچھ کارخانے بنائے گئے تھے۔
جس کے گاؤں کے پیچھے ایک جھیل [redacted] میں
مہاجرین نے جھونپڑیاں ڈال رکھی تھیں - میں نے ایک
جھونپڑی پچاس روپے میں خریدی اور ہم تینوں وہاں آ گئے
جھونپڑی لکڑی اور بانس کی بنی تھی اور اس پر ٹاٹ لگا ہوا تھا -

یہ سن 1951ء کی بات ہے -
اور دن ساحل پر گزرتے ہیں عجیب شور ہوتا تھا - بجلی کی
سہولت تو تھی نہیں - جھونپڑیوں میں لوگ چراغ جلاتے تھے -
میں نے اس دوران ہی ایک نظم لکھی تھی ۔۔۔ مزار قائد پر
میری نظم کے عنوان میں بہت ستائش ہوئی تھی ۔۔۔ مرزا ۔۔۔
[redacted] بہت مشہور ہوا جو قائد اعظم سے متعلق تھی
کہا جاتا تھا -

ذرا لو ہاؤ اداکر یہ زندگی تو دیکھو
ترا ہزار ہزار روز بسیج ہے کہ نہیں

(داغ دہلوی)

مرے محسن نے ایک غزل میں سے ایک شعر جو مجھے بہت پسند ہے اس کا
پورا شعر مجھے ابھی تک یاد نہیں۔

اسے بھلا دو جانے کس زندگی کہاں یارو
دو رنگ ہے زندگی میں شفقت سے اٹھا یارو

Appointment

ہر شخص کی کشتی یہاں دریا میں ہے خاموش
جا رہی ہے کس جانب آگے کہاں یارو
معلوم ہی کہ کوشش میں باہم بیٹا کر حقیقت ہے
ملاح ملاح میرا ہے دور کنارا یارو
ہم زندگی کے ساحل پر اور کہیں کشتی کر
ہر کارواں یارو ہم سفر کارواں یارو

Appointment

تیس روز تک تم میں مر رہا تھا تھی لگا کر ساکتا —

جو کہتا تھا آنے کے دو پانچ سال بعد بیٹا ہوا جس کا نام میں میری

ایک بیٹی پیدا ہوئی — میں نے اس کا نام "مسکان" رکھا تھا —

دکھ یہی ہے وہ مسکان نہیں جلی گئی [redacted] — سو گئی

ایک دن مسکان نے ہر ایک کو خط لکھ کر گئی — اچھا ہے دکھ ہے —

عمر دراز ہوا —

Appointment

"مژدہ تو"

(اپنی تشنگی سبھی آسمان کو دکھا دی)

لو آج آنکھ مژدہ تو بن گئی لو

مجھ کو اس نے نیند دی

مرے منہ پہ سب تیری دعا لو

لو یہ ایک مژدہ کا تو بھی خوش لو

آج ایک انتظار ختم ہو گیا

زندگی اب کی جوڑا گیا

Appointment

[illegible] جیسا [illegible]

([illegible] "[illegible]" [illegible])

کراچی میں [illegible]

کے پاس تھا

میں [illegible] ([illegible]) [illegible]

کراچی [illegible]

[illegible] الماجد [illegible]

[illegible]

ان دو دوستوں کی وجہ سے مجھے [illegible]

تھوڑی سی آمدنی ہو جاتی

[illegible]

[illegible] میں نے [illegible]

[illegible]

والی [illegible] پاکستان [illegible]

اس حصے میں پرچہ سیکنڈ ابھی کھاتے رہیں دیا ملک میں

میرا کالج کا ورک دیت [redacted] محمد الا باری

میں کام کر کے گیا تو انہوں نے مجھے پرنٹ نکال دیا میں نے

آنے والی کئی پیج پر اردو ملک آباد لکھ دیا

کچھ دن بعد ابا نے مزاج کر اپنے کو رشتہ داروں

کے ساتھ نانی کے جنازے کراچی بھیج دیا

Appointment

پاکستان کا میں ہمارے دشمنوں کی حالات بہت خراب ہوئے

24 Tuesday
۵ رمضان

ہم چھپنا بازار سے پرانے کپڑے لاکر انہیں اور

ناچ میں کرنا پڑتے روزگار حال میں [illegible] اما

دن حالات میں مزاج نے بہت [illegible] دیا [illegible]

لوگوں کے کپڑے سیتی اور بازار سے پڑوسیوں کا سودا

[redacted] میں لے آتی۔

ان دنوں کراچی میں بارش کی ہوئی تھی

Appointment

ہماری جھونپڑی میں گھر کے پانی کا بھرا رہتا تھا مزاج آتے ہی
حالت کرتی تھی

[redacted]

ایک دن میں نے سوچا کہ خود جمہوریت میں جا رہا ہوں

صدر تو زرداری الذی سپر کچا نہ بیٹھی ہے جمہوریت

میں تخت کی بات ... مزاج کی ...

جا رہا ہوں ... روشن خیال دور ہے

اس لیے ہمارا دور ایک جمہوریت میں رہتے ہیں

... شادی ہو گئی

21 Saturday
۲ رمضان

22 Sunday
۳ رمضان

... کے ساتھ ... میں رہتے ہیں

۱۹۵۸ میں حکومت نے قائد اعظم کے مزار کے پاس

جمہوریت اٹھا کر ... لوگوں کو ... علاقوں

میں منتقل کر دیے گئے

... سفر کے لیے جمہوریت ...

... اس دوران ...

... [illegible]

مہاجرین کی حالت زار دیکھ کر حضرت [illegible] کی [illegible]

بھی گئی تھی۔ اسی لیے ڈرگ روڈ کا نام شارع فیصل

ڈرگ کالونی کا نام شاہ فیصل کالونی رکھ دیا گیا۔

میں شفیق جواد جعفر الدین دستگیر [illegible]

جواد جعفر الدین کے [illegible] کالونی کی [illegible] چلی گئی

[redacted] رشتے [illegible] ایسی [illegible]

[redacted] [illegible] حیثیت

ایک [illegible] [redacted] [illegible]

میں کی حقیقی [illegible] [redacted]

کراچی میں آبادی [illegible] [redacted]

بارش [illegible] لگی تھی [illegible] [redacted]

[illegible] رہتا تھا [illegible] [redacted]

[redacted] صاف کر کی

[illegible] حیات [illegible]

[redacted] سے روڈ لو مالک تک جانا پڑتا تھا [redacted] تھا

سٹیشن جو کہ کراچی [redacted] بندر روڈ پر واقع تھا میں اتر

[illegible] [redacted] اسٹیشن تک پیدل جانا ہوتا تھا

دو میل کے فاصلے پر تھا۔

وہاں سے لوکل ٹرین کے ذریعے کینٹ ریلوے اسٹیشن تک

جاتا۔ پھر بس، ٹرام یا پیدل کے ذریعے صدر [illegible] پہنچتا

میری ڈیوٹی صبح کی ہوتی تھی۔ صبح سات بجے سے دو بجے

17 Tuesday

[illegible] دیتا۔ اوپننگ اکاؤنٹس [illegible]

میں داخل ہوا۔

اسی زمانے میں میں نے اردو کالج میں داخلہ لے رکھا تھا۔

جہاں شام کی کلاسیں [redacted] ہوتی تھیں۔ ان کلاسوں کے لیے مجھے

سارا دن شہر میں گزارنا پڑتا تھا۔ اگر سارا سارا دن

بھوکا ہی رہتا۔ پھر میں نے ایک اخبار میں جز وقتی کام

شروع کر دیا۔ مجھے [illegible] [redacted] [illegible] اصلاح

ہم انکو ڈیڑھ سو روپے ماہانہ جاتے
مگر اتنے پیسوں میں گزارا مشکل تھا
۱۹۵۳ء میں پولیس نے طلبہ پر گولیاں برسائیں اور کچھ
طلبہ کو شہید کر دیا۔ میں نے اس سانحے پر دو نظمیں لکھیں
ایک کا عنوان تھا:
۸ جنوری ۱۹۵۳ء (جس دن گولیاں ماری گئی تھیں)
اس نظم میں ایک ماں کی آنکھ جوان بیٹے کی موت پر
مرثیہ دیا گیا تھا۔ اور دوسری نظم [illegible]
بنانے پر) قائداعظم پر طنز کیا گیا تھا۔
اسکی سزا تو مجھے ملنی تھی۔
کالج سے تین سال کے لیے رسٹیکیشن ہو گیا۔ اور یوں
تعلیم ادھوری رہ گئی۔
۱۹۵۵ء میں حیدرآباد سندھ سے "ریڈیو پاکستان"
قائم ہوا! [illegible] تو میں نے ملازمت کی درخواست دے دی تھی
میر حامد علی کے نام سے

11 Wednesday ۲۲ شعبان

Shaban 1433ھ ۱۴۳۳ شعبان

وہاں ریڈیو کے ملازمین کو گانے کا تھا۔ اسٹیشن ڈائریکٹر سیر
ایک سٹور کو [redacted] عمارت" ـــــ "رشید جی بلوچ ہال" میں کر دیا
گیا تھا۔ عیدی علاؤں کو [redacted] دو گھڑے پیتے ہیں اور مشغل کو [redacted]
ایک [redacted] ـــــ "میں تو بیا" ایک سال وہاں رہا۔
"حیدرآباد سے سترہ سے میں نے ایک ماہی رسالہ "شعور"
بھی نکالا تھا بس دس کے حرف میں سارے مضامین لکھے۔
یہ رسالہ عبدالعزیز خالد کی رفاقت میں نکالا تھا

12 Thursday ۲۳ شعبان

جو وہاں ذیلی [illegible] افسر تھے
وہ بہت طویل نظمیں لکھتے تھے اور ان کی خواہش تھی کہ میں
میں ہر شمارے میں ان کی ایک طویل نظم اپنے لوگوں کو شائع کروں
تھا بیمار رہا۔ میں نے جب آنے کو دو مہینے سے گریز کیا
تو انہوں نے رسالہ چھوڑ دیا۔
سرکاری ملازم ہونے کی وجہ سے وہ اپنا نام رسالے میں نہیں
دے سکتے تھے البتہ ان کی خواہش ہے ان کی دو بہنوں کے نام

مرتبین کی حیثیت سے دیا جاتا ہے ۔

ہے اور عبدالعزیز خالد کے درمیان ایک [illegible]

کھل گیا ۔ جب ان سے اختلافات زیادہ بڑھے تو

میں نے وہ کاروباری سیٹ اکھاڑ دیا اور یوں دو سال

کا یہ کاروباری رفاقت ختم ہو گئی ۔

[illegible] تبادلہ کراچی ہو گیا ۔ اسی اثناء

وہاں ایک مشہور (نام یاد نہیں رہا) سے معاہدہ کر لیا ۔ اور شمارہ

کو کراچی سے نکالنا شروع کیا ۔

میں نے حیدرآباد سے [illegible] شمارے نکالے

مگر اشتہارات نہ ملنے کے سبب مجھے رسالہ بند کر دینا پڑا ۔

حیدرآباد میں شاہی بازار کے راستے پر [illegible]

کی ایک قدیم بلڈنگ میں [illegible] عارضی طور پر

قائم ہوا تھا ۔ میں اس میں بحیثیت اسسٹنٹ [illegible]

۱۹۵۱ء سے ۱۹۵۵ء تک [illegible] منسلک رہا تھا ۔

سندھیوں کے علماء کے مسالک میں بھی دیوبندی بریلوی میں بٹا ہوا طبقہ زیادہ

خستہ ہو گیا

اس زمانے میں سندھ کے مسلمانوں کے مشہور جید عالم دین عبیداللہ

جو بہت ادب نواز تھے اور مجھ پر بہت مہربان تھے — ایک دن

مجھ سے کہا کہ اگر تمہارا — ہندوستان میں کوئی

ذریعہ زمین یا مکان ہو تو درخواست دیدو — وہ مجھے اس کے عوض

زمین یا دکان مجھے دلوا سکتے ہیں — مگر والدین چونکہ

7 Saturday ۱۸ شعبان
8 Sunday ۱۹ شعبان

ہندوستان میں تھے اور میں نہیں جانتا تھا کہ انھیں کوئی خلیفہ

— میری دوسری والدہ سے میرے بھائی بہن بہت چھوٹے تھے

اور میں والد [illegible] پر گزارہ کر رہے تھے — میں نے کوئی درخواست نہیں

دی — آخر دیر میں لطیف آباد میں مہاجرین کو بسایا جا رہا تھا

وہاں ایک ایک کمرے کے کوارٹر بنے ہوئے تھے — جہاں کئی کنبے

نوشت [illegible] مجھے [illegible] دکھو [illegible] الاٹ کر دے [illegible]

اور [illegible] کے نام — [illegible] کی ترتیب [illegible]

[redacted] لیکن دس روپے ماہانہ کی ادائیگی ادا کرنے کی سپورٹ جا لگی

خزانے میں بیس روپے ماہانہ ادا کرتا رہا اور اس طرح دونوں

لوگوں کی قیمت ادا کر دی

محمد عمر کے نمبر دو دینے کی لوگوں کو راستہ [redacted] باؤنڈری وال

بنا دی اور ایک گیٹ لگا دیا۔

خدا کرے وہ حصہ میرے احباب کی بیٹھک بن گیا۔ میں نے

Appointment

دیہاتی کو کرسیاں فراہم کر دیں اور ایک تخت بچھا دیا۔ اس طرح

5 Thursday ۱۶ شعبان

مجھے اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھنے کی جگہ مل گئی

اور اب وہ میں محفلیں جمنے لگیں۔

میں نے اس کا نام "گہوارہ" رکھا تھا جو میری بیگم کا پسندیدہ نام تھا

گہوارے بچوں سے عبارت ہوتا ہے نا۔ اب تو اس نام سے

سب ہی اور پورے لطیف آباد میں مشہور ہو گیا

میں دس سال یہاں رہا →

Appointment

[redacted]

کراچی میں میرا ۸۰ گز کا جو پلاٹ تھا

[redacted]

[redacted] نے ایک گجراتی ڈیلر عبدالملک واجد والا

نے اس پر ایک مکان بنا دیا۔ وہ اس مکان کی تعمیر سے زائد

بڑی زائد رقم مجھ سے نہیں لینا چاہتا تھا مگر میرے اصرار پر راضی

ہو گیا۔ میں نے تحریری اقساط میں وہ رقم ادا کر دی

کراچی میں [illegible] شریف آدمی تھے۔ اب وہ بھی اپنے رب

کے پاس چلا گیا ہے۔

رات پتہ لگا کہ جامعہ کراچی کے شعبہ صحافت میں میرا ایک اور دوست

خلیل احمد تھا جو مجھ کو بڑا عزیز رکھتا تھا۔ اسے ایک بم کی

[illegible] دیے ۲ چار دن کا خط [illegible] فرید احمد تھا جو

دل کے ریسرچ والے تھے [illegible] ایک [illegible] آنکھ بہت تیز تھی

[illegible] خلیل سے [illegible] اسلام [illegible] اسی طرح [illegible]

میں [illegible] ضرورت اسلام کا لیے

مجھ کو علم نہیں، مجھ کو بتلا کیا معلوم

یہ نظم ماہنامہ "بیسویں صدی" دہلی بابت اکتوبر ۱۹۴۷ء

فرید جاوید کی ترغیب پر میں نے "نو روز" نام کا نغمہ لکھا

جلسوں ہی میں چلا تھا۔ اُس زمانے میں حیدرآباد میں

شاعر اور صحافی "ڈائریکٹر" "ایک جھڑپی" کی صورت میں

کام کرتے تھے۔ نو سالہ اور رشتے بھائیوں کی طرح ساحر لدھیانوی

اور مجروح سلطانپوری بھی اپنے اپنے جوہر دکھاتے رہتے

پڑھتے تھے۔ یہ سلسلہ جو "ادب جلیس" درمیان بیس برس تک

جاری رہا۔

"انجمن" ۱۹۶۱ء میں ریلیز ہوئی۔ اس کے ایک

نغمے [redacted] ۱۹۶۱ء کا "فلم فیئر ایوارڈ" ملا۔

"کس چمن میں بہار ... نگاہوں کے رنگ"

۲ نغمہ - احمد رشدی نے گایا تھا۔

پیر شیرا فیروز ... اور جمیلہ خاتون نے جلیس احمد انور حسین بعد

اپنی نظم "..." کے لئے گایا ... [redacted] کا نظم

نہ چھڑا سکو گے دامن، نہ نظر بچا سکو گے

جو میں دل کی بات کہہ دوں تو کہیں نہ جا سکو گے

جو کہ ترنم نور جہاں نے گایا تھا۔ بہت مقبول ہوا۔ اس گانے پر مجھے

مجھے نگار ایوارڈ ۱۹۶۲ء کا بہترین نغمہ نگار کا ایوارڈ ملا تھا

اس کے بعد مجھے اتنی فلمیں مل گئیں کہ میں نے ریڈیو کی ملازمت چھوڑ دی۔

اس وقت مجھے پانچ سو روپے فی نغمہ ملا کرتا تھا۔ دامن کے لیے

میں نے فی نغمہ ہزار روپے طلب کیے، تو فلم ساز حضرات

مجھے تعجب سے منہ دیکھنے لگے۔

اسی زمانے میں میں نے تعلیم جاری رکھی۔ جب میں نے والد سے کیا ہوا

وعدہ پورا کر لیا تھا۔ منشی فاضل کا امتحان پاس کیا، اور بی اے کیا اور

پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے کیا۔ ایم اے کے دوران مجھے

علم میں دلچسپی پیدا ہوئی تھی کہ تحقیق کا ارمان پیدا ہوا۔ جیسا کہ میں

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب کی نگرانی میں پی ایچ ڈی کے لیے

کام شروع کیا گیا مگر حالات نے مجھے ادھورا رہنے دیا

کہ میں کثیر العیال ہوں۔ اس لیے پہلے زیب بچوں کا فکر رہی

نتیجہ یہ ملی نغمے لکھتا رہا۔ اس دوران مجھے کئی فلمیں مل گئیں۔

میں نے نغمہ نگاری کے ساتھ ساتھ فلم سازی بھی شروع کر دی۔

سو میں "انھیں دنوں کی یاد" بنا رہا تھا۔ وہ بھی بہت ہٹ ہوئی

اس کی کامیابی سے میرے حوصلے اور بڑھ گئے۔ میں نے ایک اور فلم

"رشتہ" شروع کر دی۔

انہیں دنوں میں "مشرقی پاکستان" "بنگلہ دیش" بن گیا۔

مشرقی پاکستان میں، مسلمان ہی مسلمانوں کے دشمن ہو گئے۔

دراصل مغربی پاکستان کے لوگ "مشرقی پاکستان" پر چھائے ہوئے تھے

وہ بنگالیوں کو "دنیا غلام" سمجھتے تھے۔ انھیں حقارت

کی نظر سے دیکھتے تھے۔

زر تو وہاں "مغربی پاکستان میں آباد" لوگوں کے لوگ"

سرچشمۂ حیات کو اپنی گرفت میں لیے ہوئے تھے۔ اپنی دنیا

مشرقی پاکستان سے محرومی ٹوٹ کے جذبات ابھر آئے۔

کچھ عرصہ میں سیاست کی ایسی ہوا چلی کہ مشرقی پاکستان بنگلہ دیش
بن گیا ـ "ڈھاکہ گر گیا" مکمل شکست ہو چکی تھی۔ اور میں [redacted] مشرقی
پاکستان میں پھنسے ہوئے تھے "داخل" نہ کر سکا۔
یہ واقعہ میری زندگی کا سب سے بڑا المیہ ثابت ہوا اور
میں پیسے پیسے کو محتاج ہو گیا ـ میں نے علم اور نوکری چھوڑ دی۔
اس زمانے میں فرید اکبر سندھی دوست "شیخ ایاز" جو [redacted] ادیب تھے
میں بہت رہا کرتا تھا نے سندھ چلو ہو جاتا؟ واپس چلے گئے بنا دیا

14 Thursday

[redacted] وہ گیا۔ ذوالفقار علی بھٹو نے اسے دوست تھے
سکھر (سندھ پاکستان اسٹیشن) میں ریڈیو لیٹ تھا دوست ہوتے
رحیب اس نے مجھے سندھ ریڈیو میں سروس دی
میں اردو ڈپارٹمنٹ کا صدر بنا دیا گیا۔ اس طرح میں دوبارہ
ادبی ماحول میں آ گیا۔
میں نے باقی زندگی سندھ کو دوسرا گھر بنا لیا نوکری کے بعد
سندھ میں لوگ اچھا زیادہ پڑھے لکھے سندھ کے علم دوست

[illegible] ہو گئے ۔ میں [illegible] اردو بولنے والا پھر بھی

سندھیوں کو [illegible] تھا [illegible] ایک [illegible] تھا جو سندھ کے

باشعور ادیبوں اور [illegible] کے خیال کے تھے ۔ میں پھر اردو بولنے والے

گھر میں [illegible] سندھی [illegible] کر [illegible]

اردو والوں کی عجیب نفسیات تھی ، وہ سندھ میں ایک [illegible]

طرح سندھ دھرتی سے دور [illegible] ۔ سندھی زبان کی

Appointment

[illegible] نہیں تھے ۔ [illegible] سندھی [illegible] "اردو" جاننا کافی

سندھی زبان [illegible] "اردو" [illegible]

[illegible] ۔ آج سندھ

میں بھی [illegible]

[illegible] نے اردو بولنا چھوڑ دیا ۔

اردو بولنے والے [illegible] زیادہ تر [illegible] اندرون سندھ

[illegible] اردو [illegible]

Appointment

[illegible] ۔ مجھے یہ بات [illegible] میں اردو [illegible]

یہ لکھتا کہ جس زمین پر رہتے ہو وہاں کی زبان کو اپنا لو اپنے بچے
جب استاد نے اپنی مادری زبان بھی بولنے نہیں دی تو
اردو والوں کی تربیت ہی غلط ہوئی ہے ۔ وہ سمجھتے ہیں کہ
کو [illegible] دل کا خفا ہیں [illegible] سندھ میں
رہتے تھے [illegible] زبردستی سے [illegible] ۔ [illegible] کہ اہل سندھ
کو یہ بات گوارا کیسے ہو سکتی تھی [illegible] اردو بولنے والے

Appointment

زیادہ تر کراچی میں بستے گئے ۔ اندرون سندھ ، اور

حیدرآباد ، میرپورخاص اور سکھر میں اردو بولنے والے زیادہ
[illegible] ۔ [illegible] سندھ میں [illegible] کم ہیں ۔
[illegible]
خود انہوں نے [illegible] متعصبانہ ذہنیت کی بنا پر
[illegible] سندھ میں [illegible]
[illegible] سندھی [illegible]

Appointment

[illegible] اردو والے [illegible] سندھی [illegible]

پھر یوں ہوا کہ اکثر مسئلہ میں بھی بار ملنا ● خوشی ہوئی اور وہ

[redacted] دکھ کے علاوہ میں رہتا ہوں اور انکا ● میں سلام

سب کچھ جانتا ہے۔

میرے بچوں کی تعلیم کے سبب کراچی میں رہائش اختیار کی میرا حیدرآباد سے

وابستگی برقرار رہی۔ [redacted] کینیڈا چلے گئے لندن میں بھی

وہیں رہنے لگا۔

میرے تین بیٹے کینیڈا میں ہیں۔ ایک بیٹا کراچی میں ہے

29 Tuesday

میرا اردو لکھنے پڑھنے کا شوق بہت پرانا ہے۔ [redacted]

[redacted] ۔ وہ سمجھتے ہیں کہ تحریر کا بہترین ذریعہ ہے رسمی

تین بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ ان سب کے ● ادھر اُدھر ہیں

میں مسکین ہو کر کراچی آتا ہوں۔ میرے بیوی بچے

کراچی میں ہی ہیں اور کینیڈا میں بھی

[illegible] میرے بچوں کے ساتھ [illegible] ۱ [illegible]

[illegible] کینیڈا میں [illegible] استعمال کر لیا [illegible]

Mo	Tu	We	Th	Fr	Sa	Su	Mo	Tu	We	Th	Fr	Sa	Su
	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31										

محو آرام ہے۔ بچے اپنے بچوں کے ساتھ ہیں۔ اللہ میاں بھی نیند

دے کر راحت میں رہتا ہوں۔ حیدر آباد کی بچے بلکی لگتی ہے۔ ریل گھر کو

بھلا نہیں لگتا۔ میں حیدرآباد (دکن) سے نکلا تھا، اور حیدرآباد

میں آکر لوٹ گیا ہوں۔ عجب طرح سے میرا بیٹا مجبور کی

سمجھ کر میرے پاس رکھا۔ اب میں اکیلا ہوں۔

اب زندگی کی رہی کشش کم ہو گئی ہے۔

Appointment

میرا بیٹا بچوں کو ... [illegible] آنا کا محبت کا سلسلہ

26 Saturday ۵ رجب 27 Sunday ۶ رجب

میں روز زندگی کے آخری دن گزار رہا ہوں

دیکھئے مجھے کب بلاوا آتا ہے۔

Appointment

23 Wednesday
۲ رجب

MAY '12													
Mo	Tu	We	Th	Fr	Sa	Su	Mo	Tu	We	Th	Fr	Sa	Su
	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31										

May 2012
Rajab 1433 رجب ۱۴۳۳

[illegible]

[illegible]

Appointment

24 Thursday
۳ رجب

Appointment

سراج شاعر

(شادی)

صاحبت علی شاعر + سراج نسیم

(۱۴ر فروری ۱۹۴۹ء)

بیرو باؤلی (منزل) لعل پورہ

(حیدرآباد دکن)

(۱۴ر فروری ویڈنگ ڈے ہے)

پاکستان میں آمد

صاحبت علی شاعر - ۱۹ر جنوری ۱۹۵۱ء

براہ کھوکھراپار (کراچی)

سراج نسیم - ۱۶ر اکتوبر ۱۹۵۲ء

بذریعہ سمندر (بمبئی)

Welldone Diary

میری حیات - میری کائنات - میرا اثاثہ

معراج نسیم

Appointment (وفات) ۲۰۰۲ء مطابق رمضان ۱۴۲۳ھ

31 Saturday ۶ صفر 1 Sunday ۷ صفر (پیکر رنگ — نور و خوشبو)

(کینیڈا)

(رفاقت) — ۴۲ سال - ۹ مہینے ۷ دن

Appointment

JANUARY '12						
Mo	Tu	We	Th	Fr	Sa	Su

(برسی)

پہلی برسی (نوشہرہ) – ۲۱ نومبر ۲۰۰۳ء (کراچی) – نوشہرہ

دوسری برسی (کراچی) – ۱۴ نومبر ۲۰۰۴ء (نوشہرہ) [illegible]

تیسری برسی (نوشہرہ) – یکم نومبر ۲۰۰۵ء (نوشہرہ) [illegible]

چوتھی برسی (نوشہرہ) – ۲۵ نومبر ۲۰۰۶ء (روشن خیال گھر منائی گئی)

〃 (کراچی) – ۱۲ نومبر ۲۰۰۶ء (کراچی میں بھی منائی گئی)

پانچویں برسی (نوشہرہ) ۱۲ نومبر ۲۰۰۷ء (روشن خیال گھر میں منائی گئی)

3 Tuesday

چھٹی برسی (نوشہرہ) ۱۲ نومبر ۲۰۰۸ء (نوشہرہ میں سب بچوں نے منائی)

(روشن کے سالہ بچے نے [illegible] گل دستہ قبر کے سرہانے رکھ آیا۔ یہ بات بہت جی خوش کن تھی۔

ساتویں برسی (نوشہرہ – کراچی) – (مقررہ تاریخ کو منائی گئی) (۲۰۰۹ء)

(۲۸ نومبر – ۲۸ نومبر) – (میں کراچی میں تھا)

آٹھویں برسی (نوشہرہ – کراچی) – (مقررہ تاریخ کو منائی گئی) – ۱۲ نومبر ۲۰۱۰ء

نویں برسی – ۱۲ نومبر ۲۰۱۱ء – (نوشہرہ – کراچی)

دسویں برسی – ۱۲ نومبر ۲۰۱۲ء

© [illegible]